Posted on Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

شرارت

رائیٹر۔ نبیلہ عزیز

"دلہن کے ہاتھوں میں مہندی کیوں نہیں ہے امی؟" کسی بچی نے دلہن کو پر اشتیاق نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنی ماں سے سوال کیا اور جہاں اس کی بات پر اس کی ماں ٹھٹھکی وہیں دلہن کی بھی نظریں اپنے ہاتھو پر ٹھہری شفاف گلابی ہتھیلیاں ویران اور بے رونق.....

اس عورت سے کوئی جواب نا بن پڑا تو بچی کو ڈانٹ کر چپ کروا دیا لیکن اس کے چپ کروانے سے کیا ہو سکتا تھا حقیقت ساری دنیا جان گئی تھی کچھ بھی چھپا ہوا نہیں تھا....

"نائمہ تم ایسا کرو دلہن کو اس کے بیڈ روم میں چھوڑ آؤ تھک گئی ہو گی" عارفہ بیگم نے اپنی دیورانی کی بیٹی کو اشارہ کیا وہ سمجھ گئی تھی اس لیے فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

Posted on Kitab Nagri

"آیئے بھابھی آپ کو اوپر بیڈ روم میں چھوڑ آؤں" نائمہ نے اس کا بازو تھامتے ہوئے سہارا دیا وہ بھی اس ماحول سے جلد از جلد نکلنا چاہتی تھی اس لیے کھڑی ہو گئی

"کہاں جا رہے ہیں آپ لوگ؟" وہ اچانک ڈرائنگ روم کے دروازے سے اندر داخل ہوا نائمہ کے ساتھ دلہن کے قدم بھی تھم گئے سامنے وہ دیوار بنا کھڑا تھا

"دلہن رخصتی کے بعد کہاں جاتی ہے؟" نائمہ نے تایازاد بھائی کو شرارت سے دیکھا

"عام دلہنیں تو رخصتی کے بعد اپنے شوہر کے بیڈ روم میں ہی جاتی ہیں لیکن اگر دلہن خاص ہو اور جی دار ہو تو کہیں بھی جا سکتی ہے" وہ دلہن کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

دلہن نے یک دم اس کو دیکھا اس کی آنکھوں سے شرارے نکل رہے تھے وہ انتہائی بے نیازی سے آنکھیں پھیر گیا....

"جایئے" وہ کہہ کر سائیڈ ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائمہ دلہن کو اوپر لے گئی

پھر بیڈ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تازہ پھولوں کی مہک ایک جھونکے کی طرح آئی۔ دلہن کا دماغ خوشبو سے جھنجھلا سا گیا وہ ٹھٹھک گئی اندر کسی کے ارمان سجے تھے اور ان ارمانوں پر وہ قدم رکھنے جا رہی تھی گویا روندنے جا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس کے قدم من من بھر کے ہو گئے تھے وہ دہلیز پر قدم نہیں رکھنا چاہتی تھی۔ جب کسی زندگی میں ہی قدم رکھ لیا تھا تو پھر دہلیز کیا معنی رکھتی؟ نائمہ اسے بیڈ پر بٹھا کر چلی گئی تھی اور اسے پھولوں سے سجا بیڈ انگاروں کا محسوس ہوا تھا دل جیسے تپتے توے پر رکھ دیا گیا ہو.....

****

رات اچھی خاصی گہری ہو چکی تھی جب اسے اپنے بیڈ روم میں جانے کا خیال آیا

وہ گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اپنے دوست حسان کو رخصت کرنے کے بعد وہ روم کی طرف بڑھا وہ سیڑھیاں طے کرتا ہوا اپنے بیڈ روم میں آیا بیڈ روم کا دروازہ لوک کر کے پلٹا تو ٹھٹک کر رہ گیا دلہن کے ساتھ ساتھ کمرے کا حلیہ بھی بگڑا ہوا تھا انتہائی خوبصورت پھولوں کی چادر نیچے زمین پر ڈھیر تھی سائیڈ ٹیبل پر رکھے گئے گلدان ٹوٹ کر پھولوں سمیت زمین پر بکھرے ہوئے تھے

ڈریسنگ ٹیبل کی ساری چیزیں اوندھی پڑی تھی

دلہن کا اپنا دوپٹا آدھا صوفے پر اور آدھا نیچے لٹک رہا تھا

سینڈل کہیں تھے پرس کہیں....

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک ایک قدم قدم بڑھاتا آگے آرہا تھا کہ نیچے کوئی چیز چرمرا کے رہ گئی اس نے قدم پیچھے اٹھایا اور دیکھا وہ دلہن کا سونے کا گلوبند تھا جو اپنی ناقدری پر رو رہا تھا اسنے جھک کر گلا بند اٹھایا اس کے کچھ موتی ٹوٹ گئے تھے

اس نے وہ گلوبند صوفے کے سامنے کرسٹل ٹیبل پر رکھ دیا

وہ خود بیڈ پر اوندھی لیٹی تھی چہرے پر تکیہ رکھا ہوا تھا

مہروز کا پسندیدہ سلور کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا مگر دوپٹا صوفے پر جھول رہا تھا وہ قدم بچا بچا کر بیڈ کے قریب آیا

"ربیع" اس کی بھاری آواز با آسانی اسکے کانوں تک پہنچی تھی

"ربیع" اس نے دوبارہ آواز دی مگر وہ ٹس سے مس نا ہوئی

وہ جیسے ہی تھوڑا قریب ہوا اس کی نظر دلہن کہ کمر پر پڑی

پچھلا گلا خاصا گہرا تھا دودھیا رنگت سلور رنگ کو ماند کر رہی تھی اس نے بمشکل اپنی نظریں چرائی

"ہیلو سو گئی؟" اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکا بازو ہلایا

اس کے لمس سے یک دم کرنٹ کھا کر اٹھ بیٹھی

"ڈونٹ ٹچ می مسٹر مہروز بخت" اس نے انگلی اٹھا کر کہا

"کیوں کیا تم میری بیوی نہیں ہو؟" وہ اسکی آنکھوں میں انکھیں ڈالتے ہوئے کہنے لگا

"نہیں ہوں میں تمہاری بیوی..... نہیں ہوں سمجھے تم" وہ یک چلا اٹھی

Posted on Kitab Nagri

"تو پھر یہاں میرے بیڈ روم میں کیا کر رہی ہو؟" وہ انتہائی اطمنان سے کہ رہا تھا

"سزا بھگت رہی ہوں اپنے کیے کی سزا" وہ چبا کر کہنے لگی

مہروز اسے سر تا پا دیکھ کر رہ گیا

روئی روئی سرخ آنکھیں مٹا مٹا سا میک اپ کندھوں پر بکھرے شولڈر کٹنگ سلکی بال اور بنا دوپٹے کے اجاگر ہوتی رعنائیاں نظر ہٹ نہیں رہی تھی.......

"تمہارے لیے سزا ہے مگر میرے لیے تو اللہ کی عطا کردہ ایک خاص نعمت ہو تم" اس نے گھمبیر لہجے میں کہتے ہوئے اس کے گال کو چھوا وہ اس کے انداز پر بھڑک اٹھی

"کہا ہے نا مجھے ہاتھ مت لگانا۔ ہاتھ پیچھے ہٹاؤ" اس نے سخت لہجے میں کہا

مہروز کے ہاتھ اس کی کمر کو چھو رہے تھے اسے ایسا لگا جیسے اس کے جسم پر بچھو رینگ رہے ہوں۔

"اتنا صبر نہیں ہے مجھ کہ میں آج کی رات پیچھے ہٹ جاؤں، بلکہ جو کل کی رات گزاری تھی وہ بھی خدا جانتا ہے" اس نے کہتے ہوئے اسے زور سے بھینچ لیا تھا

"میں کہ رہی ہوں مجھے ہاتھ مت لگاؤ" وہ پھنکار کر کہتی ہوئی اس پر جھپٹ پڑی وہ اسے اپنے ناخنوں سے نوچنے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ اپنے بچاؤ کے لیے اس کے ہاتھ روک رہا تھا لیکن جیسے ہی ربیع کے ناخنوں نے اس کی گردن پہ خراش ڈالی وہ اپنا غصہ کنٹرول نہیں کر سکا اور یکدم اس کا ہاتھ اٹھ گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے بھاری ہاتھ سے تھپڑ کھا کر پیچھے کی طرف بیڈ پر گری

"بس بہت ہو گیا تمہارا تماشا ہر چیز کی حد ہوتی ہے اپنی حد میں رہنا سیکھو" وہ پہلی بار یوں غصہ سے دھاڑا

"تم مجھے حد بتا رہے ہو؟ حد تم نے پار کی ہے" وہ تھپڑ کی تکلیف بھول کر پھر سیدھی کھڑی ہوئی

"مجھے حد پار کرنے کا راستہ تم نے دکھایا تھا" وہ زور دے کر بولا

"میں نے تو ایک شرارت کی تھی" وہ روہانسی ہوئی

"لیکن میں نے کوئی شرارت نہیں کی میں کل بھی سنجیدہ تھا آج بھی ہوں، تم کسی بھی کورٹ میں چلی جاؤ میرا قصور کہیں بھی ثابت نہیں ہو گا" اس نے چبا کر کہا

"تم اتنے بے قصور بھی نہیں ہو" وہ چیخی

"میں اتنا قصوروار بھی نہیں ہوں" اس نے کاندھے اچکائے

"تم پچھتاؤ گے اپنے فیصلے پر"

"فلحال تو پچھتانے کا وقت تمہارا ہے" وہ پھر پر سکون ہو چکا تھا

"سید مہروز بخت تم نے خسارے کا سودا کیا ہے"

"ہونہہ تمہیں کیا پتا کہ سب سے زیادہ فائدہ مجھے ہی حاصل ہوا ہے تمہاری صورت میں" وہ اس کے سراپے کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

"خوش فہمی ہے تمہاری" وہ نفرت سے بولی

"یہ تو بعد کی بات ہے نا کہ کون خوش فہم ہے اور کون غلط فہم؟ پہلے تم یہ بتاؤ تم چینج کرو گی یا لائٹ آف کر دوں؟" اس کے لہجے اور نظروں کا مفہوم وہ انجان ہو کر بھی سمجھ گئی تھی اور اس کے جسم میں سنسنی دوڑ گئی اس کا خون کھول اٹھا تھا

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

"جو تم سمجھ چکی ہو"

وہ کہتا ہوا اس کی طرف بڑھا لیکن وہ بدک کر پیچھے ہٹی

"میں ہنگامہ مچا دوں گی اگر تم نے مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی کی تو" اس نے دھمکی دی

"مسز ربیع مہروز بخت یہ آپ کی بھول ہے کہ میں آپ کی دھمکیوں میں آ کر آپ کو چھوڑ دوں گا اور اپنے حق سے دست بردار ہو جاؤں گا میں ایسے لوگوں میں سے نہیں میں اپنی ضد پوری کرنا جانتا ہوں اور بہتر ہے آپ میرے ساتھ سیدھی طرح پیش آئیں ورنہ مجھے الٹا پیش آنے میں بھی وقت نہیں لگتا یہ تو آج آپ دیکھ چکی ہیں" وہ اسے کلائی سے پکڑ کر اپنے طرف کھینچ چکا تھا

ایک مرد سے مقابلہ کرنا اس کے بس سے باہر ہو گیا تھا اس کی ساری جدوجہد ناکام ہو گئی تھی وہ بے بسی سے تڑپ تڑپ کر رونے لگی مگر مہروز پر اس کے آنسوؤں اور سسکیوں کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا...

Posted on Kitab Nagri

اب چاہے وہ تڑپتی یا بلکتی اسے پرواہ نہیں تھی بقول اس کے اس نے اپنا حق وصول کیا تھا......

****

باہر دروازے پر دستک ہو رہی تھی مگر وہ بے حس بنی بیٹھی تھی اور کوئی جواب نہیں دیا تھا پھر تھوڑی دیر بعد دوبارہ دستک ہوئی اس بار دستک متواتر ہونے لگی تھی

تبھی بے سدھ سوئے مہروز کی نیند کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا

اس نے چونک کر آگے پیچھے دیکھا وہ دونوں پاؤں صوفے پر چڑھائے گھٹنوں کے گرد بازوں لپیٹے بیٹھی تھی اور اسے دیکھ رہی تھی

"مہروز بیٹا دروازہ کھولو" باہر عارفہ بیگم کی پریشان آواز آئی وہ یک دم اٹھ بیٹھا بیڈ کے دوسرے کونے پر رکھی اپنی شرٹ اٹھا کر پہنتے ہوئے وہ کمرے میں بکھری چیزوں سے بچتا ہوا دروازے تک آیا اور بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے دروازہ کھول دیا۔

"گڈ مارننگ موم" اس نے ہمیشہ کی طرح کہا

"کیا بات ہے سب خیریت تو ہے نا کب سے دروازہ بجا رہی ہوں" انہیں پریشانی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"جی سب خیریت ہے میں سو رہا تھا اس لیے پتا نہیں چلا "

اس نے پریشانی کم کرنی چاہی

"وہ... ربیع کیسی ہے؟" عارفہ بیگم نے ٹھہر کر پوچھا

"اندر اکر دیکھ لیں کیسی ہے؟" اس نے دروازے سے ہٹتے ہوئے کہا

"کیوں کیا ہوا؟" وہ باہر سے ہی اندر کا حال دیکھ چکی تھی

کی صفائی کر دے" اس نے سر جھٹک کر کہا

"اور ناشتا؟ "

"نہیں ناشتا میں نیچے آ کر ہی کروں گا"

"اور دلہن؟ "

"اس کا ناشتا آپ اوپر بھیج دیں"

"وہ اکیلی ناشتا کرے گی؟ "

"فلحال تو اکیلی بھی کر لے تو بہت ہے "

عارفہ بیگم بات سمجھ گئی تھی

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں ملازمہ کو بھیجتی ہوں"

وہ کہہ کر پلٹ گئی اور وہ اندر آ گیا

"اتنی سہمی ہوئی کیوں بیٹھی ہو بھوک کی وجہ تھکن کی وجہ سے یا نیند کی وجہ سے؟" وہاس کے برابر صوفے پر آ بیٹھا لیکن اس نے پھر بھی سر نہیں اٹھایا

"اوکے یار نہ بولو تمہاری مرضی آج کا دن تمہارا ہے"

وہ کہتا ہوا اس کے بالوں کو چھیڑتا اٹھ کھڑا ہوا اور واشروم چلا گیا ملازمہ کمرے میں آ کر صفائی کرنے لگی اور اندر ہی اندر حیران ہو رہی تھی

"بیگم صاحبہ آپ بیڈ پر بیٹھ جائیں میں صوفہ بھی صاف کر دیتی ہوں" صوفے پر پھولوں کی پتیاں بکھری تھی لیکن اس کا پارہ ہائی ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دفع ہو جاؤ یہاں سے میں آگ لگا کر جلا دوں گی سب کچھ" وہ ملازمہ پر چلانے لگی اتنے میں وہ واش روم سے باہر نکلا

"تم جاؤ یہ کام بعد میں کر لینا" اس نے ملازمہ کو نرمی سے جانے کا کہا

وہ سر ہلا کر چلی گئی البتہ وہ باقی ساری صفائی کر چکی تھی

"پاگل ہو گئی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں میں پاگل ہوں تم نے مجھے پاگل کر دیا" وہ کاٹ کھانے کو دوڑی

"بس صرف دو دن میں ہی؟" اس نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

اور وہ بے بسی کے اس مقام پر آگئی تھی کہبار بار آنسوں آرہے تھے

"تم نے مجھے میرے اپنوں سے دور کر دیا مہروز بخت تم مجھے سب کی نظروں میں گرا دیا کہیں کا نہیں چھوڑا"

وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی

"مجھے اپنی طرف مائل تم نے کیا تھا کیوں مجھے اپنی جھلک دکھائی؟ کیوں راغب کیا مجھے؟" وہ اسے دونو کاندھوں سے پکڑے جھنجھوڑتے ہوئے بولا

"مجھے کیا پتا تھا تم اتنے کمزور نیت ہو کوئی زبان ہی نہیں؟"

"مرد کی نیت کمزور نہیں ہوتی اسے عورت کمزور بناتی ہے تمہاری طرح جھلک دکھا کر ادا دکھا کر"

"تم نے اگر اس رات وہ سب نا کیا ہوتا تو تمہاری جگہ کوئی اور ہوتی اور مہروز بخت کی بیوی بننے پر فخر کر رہی ہوتی"

"جو کیا اسے چپ چاپ بھگتو اپنی غلطی کا الزام میرے سر مت ڈالو تمہارے اس واویلہ سے کچھ نہیں ہو گا غلطی کر بھی نا ماننا ایک اور غلطی ہے تمہاری" وہ جھٹکے سے اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹا

"میں اگر اپنی غلطی بھگتوں تو تمہیں بھی اپنی غلطی کی سزا بھگتنی ہو گی" وہ چیخی

Posted on Kitab Nagri

"میں تمہاری سزاؤں کے لیے تیار ہوں جی جان سے" وہ شیشے کے سامنے کھڑا بال رگڑنے لگا اور وہ نفرت سے رخ موڑ گئی ملازمہ اسکا ناشتا بھی لے آئی تھی مگر اس نے واپس بھیج دیا........

وہ پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل اپنی مام کا نمبر ڈائل کر رہی تھی مگر مسلسل آف جا رہا تھا اور پریشانی کی بات یہ تھی کہ مام کے ساتھ ڈیڈ کا بھی نمبر آف تھا تنگ آ کر لینڈ لائن نمبر ڈائل کیا۔

"ہیلو" کال رسیو کرنے والی ملازمہ تھی

"رضیہ میں ربیع بات کر رہی ہوں مام سے کہو میں بات کرنا چاہتی ہوں" اس نے بے قراری سے کہا

"سوری بی بی جی بیگم صاحبہ نے کہا ہے وہ آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی" ملازمہ نے کہا

"لیکن رضیہ تم ان سے کہا میں صرف ایک بار"...

اس نے کچھ کہنا چاہا مگر دوسری طرف سے فون بند کر دیا گیا اور فون اس کی مام نے بند کیا تھا وہ دور بیٹھی بھی سمجھ گئی تھی۔

"کیا بات ہے بیٹا یہاں کیوں بیٹھی ہو؟" عارفہ بیگم کی نظر لابی میں بیٹھی اپنی بہو پر پڑی

"خیریت تو ہے کسی کا فون ایا تھا؟" انہوں نے فون کے قریب بیٹھے اسے دیکھتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

"نہیں"

"تو پھر کال کی ہے؟"

"جی"

"کس کو؟"

"اپنے مام ڈیڈ کو"

"اچھا بات ہوئی ان سے؟ کیا کہتے ہیں؟" عارفہ بیگم کو سن کر خوشی ہوئی

"کہتے ہیں مجھ سے بات نہیں کرنی انھوں نے بھی مجھے دھتکار دیا"

عارفہ بیگم کی خوشی ماند پڑ گئی

"ارے نہیں بیٹا ایسا نہیں کہتے وہ تمہارے ماں باپ ہیں تم سے ناراض نہیں رہ سکتے یہ سب بس وقتی غصہ ہے جب غصہ اتر گیا تو سب سے پہلے تمہارا خیال آئے گا" انہوں نے سر پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہا

"ڈیڈ کا غصہ وقتی ہو سکتا ہے مگر موم کا نہیں وہ اپنے بھائی سے کم نہیں ہیں"

"لیکن بیٹا تمہارے لیے ان کے دل میں نرم گوشہ ہمیشہ رہے گا"

"ہونہہ اگر نرم گوشہ ہوتا تو وہ کل میری زندگی کے فیصلے پر یوں چپ رہ کر ماموں کا ساتھ نا دیتی" وہ بدگمان تھی

Posted on Kitab Nagri

"لیکن بیٹا بات اصول کی اور سچائی کی تھی تمہاری ماما الیاس بھائی کا ساتھ نا دیتی تو وہ لوگ جھوٹے پڑ جاتے "

"ایسی کون سے قیامت آگئی تھی جہاں نوبت اصول اور سچائی تک چلی گئی ایک زرا سی بات کو سب نے ایشو بنا دیا میرے ہنسی مزاق کو میرے گلے کا طوق بنا دیا"

"بس بیٹا سب قسمت کی بات ہے اللہ کی رضا تھی اللہ کی رضا میں راضی ہونا سیکھو"

"اور اچھا تو آپ اور آپ کے بیٹے نے بھی نہیں کیا اس کو تو میں کبھی معاف نہیں کروں گی اس نے مجھے سب کی نظر و میں گرا دیا نفرت ہے مجھے اس سے اور خود سے" کہ کر وہ کھڑی ہو گئی

"اندر بیوٹیشن تمہارا انتظار کر رہی ہے"

"بیوٹیشن ؟"

"آج شام تمہاری شادی کی ریسیپشن ہے نا؟"

"میں نہیں جاؤں گی نا تیار ہو رہی"

"نہیں بیٹا ایسا نہیں کرو ایک غلطی تم سے پہلے ہوئی ایک اب کر رہی ہو"

"کل ہزاروں لوگوں نے باتیں کی سرگوشیاں کی لیکن جیسے تیسے گزر گیا کیا تم پھر چاہتی ہو لوگ باتیں بنائیں تمہاری غیر موجودگی پر سرگوشی کریں؟"

Posted on Kitab Nagri

عارفہ بیگم کہ کر چلی گئی تھی وہ کتنی ہی دیر سوچتی پھر قدم ہلے تو کمرے کی طرف جہاں بیوٹیشن اس کا انتظار کر رہی تھی

جب وہ تیار ہو کر نیچے اتری تو عارفہ بیگم کے قدم تھم گئے تھے ملٹی شیڈ لہنگے میں اس کی دودھیاں رنگت اور چمک گئی تھی اور اوپر سے اس کے تیکھے نین نقش اس کی خوبصورتی کو دو اتشہ کر رہے تھے۔"

"مام اور کتنی دیر ڈیڈ دوبار فون کر چکے" مہروز بے دھیانی میں اندر داخل ہوا لیکن اسے دیکھ کر مبہوت رہ گیا

"چلو دیر ہو رہی ہے" انہوں نے چونکایا لیکن میرج ہال پہنچنے تک اس کی نظر اس پر ٹکی رہی یہی تو جھلک تھی جو وہ پاگل ہو گیا تھا اور وہ آج اس کے ہمراہ تھی

❤ ❤ ❤ ❤ ❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی کے گھر والے نہیں آئے؟" حسان نے مہروز سے سوال کیا

"نہیں" مہروز نے جواب دیا

"کیوں؟"

"تم اچھی طرح جانتے ہو"

Posted on Kitab Nagri

"لیکن یار انہیں خیال کرنا چاہیے تھا اکلوتی اولاد ہے ان کی بھابھی اس طرح تعلق توڑنا حیرت کی بات ہے"

حسان نے ربیع کے اکیلا پن نوٹ کرتے ہوئے کہا

"ان کی بیٹی ہے ان کی مرضی "مہروز نے لاپروائی سے کہا

"قصوروار تو تو بھی سزا صرف بھابھی کو کیوں مل رہی ہے تمہاری وجہ سے سارے رشتے ٹوٹ گئے اور تم ٹھاٹھ سے انجائے کر رہے ہو"

"اوئے یار بس بس اپنے اونچے آدرش اپنے تک رکھ اس نے سن لیا تو ہنگامہ مچا دے گی وہ تو پہلے ہی اپنا کوئی ہم نوا ڈھونڈ رہی ہے"

صوفی الیاس سے پھر کوئی رابطہ ہوا؟"

"نہیں یار لیکن کوشش کروں گا سب ٹھیک ہو جائے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

)ماضی (

ربیع اٹھ کر شاور لے لو میں نے ناشتہ بنا دیا"

"اتنی جلدی؟"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں الیاس بھائی آرہے ہیں ملنے"

"کیا؟ مگر کیوں؟"

"شاید کسی جماعت کے ساتھ آئے تھے آج واپس اسلام آباد جارہے تھے تو مل کر جائیں گے"

"صرف مل کر جائیں گے یا لیکچر بھی دے کر جائیں گے؟"

"بس کردو ربیع جلدی تیار ہو کر اؤ"

وہ نیچے آئی سکینہ بیگم جزبز ہوئی

"اب کیا ہوا؟" ربیع نے کہا

کوئی اور کپڑے نہیں تھے پہننے کے لیے؟"

انہوں نے جنس پر وائٹ ٹاپ کو ناگواری سے دیکھا

"میرے سارے کپڑے ایسے ہی ہیں مام"

"الیاس بھائی کو پسند نہیں ایسے لباس"

"وہ پہلی بار تو مجھے ان کپڑوں میں نہیں دیکھ رہے کئی بار دیکھ چکے اور مام میں اپنے گھر میں ہوں"

"بیگم صاحبہ صوفی صاحب آئے ہیں" ملازمہ نے بتایا

Posted on Kitab Nagri

"تم بھی ناشتہ کر کے جلدی آنا میں جا رہی ہوں" وہ کہہ کر ڈرائنگ روم کی طرف گئی.....

"خدیجہ بھابھی اور بچے کیسے ہیں؟" سکینہ نے کہا

"سب ٹھیک تمہیں سلام دیا ہے" الیاس نے کہا

"وعلیکم اسلام بہت دن ہو گئے ملے بھی ان سے"

"فاطمہ تمہیں اور ربیع کو بہت یاد کرتی ہے"

"تو فون پر بات کر لیا کرے وہ ہم سے"

"نہیں سکینہ فون کے رابطوں کو میں ٹھیک نہیں سمجھتا"

"تو ہم کر لیا کریں گے"

"اتنا ضروری بھی اسلام آباد اتی ہو تو تمہاری بات ہو ہی جاتی ہے" انہوں نے فون کی بات ٹالی

"ربیع بیٹی کہاں گئی؟"

"ناشتہ کر رہی ہے"

"اس وقت؟"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں یونیورسٹی کی چھٹی تھی تو سنڈے کو دیر سے اٹھتی ہے"

"اچھا"

"اسلام علیکم ماموجان" ربیع نے آتے ہی کہا لیکن اس کے لباس کو دیکھ ان کے چہرے پر ناگواری اتری

"فاطمہ کیسی ہے؟ "

"ٹھیک ہے"

" کبھی لاہور لائیں نا اسے"

"وہ گھر سے باہر نہیں نکلتی"

"کیوں؟"

"وہ آزاد نہیں گھومتی"

"یعنی قید ہے؟"

"اپنا گھر قید نہیں ہوتا"

" آپ ہمیشہ کے لیے ایک ہی جگہ رکھیں چاہے وہ بیڈروم ہی کیوں نا ہو قید ہی ہوتی ہے" وہ بھی ان کی بھانجی تھی

" ربیع" سکینہ نے کہا

Posted on Kitab Nagri

"سوری" وہ اٹھ کھڑی ہوئی

"مام میں باہر جا تہی ہوں لنچ بھی باہر کروں گی فاریہ والوں کے ساتھ" وہ خدا حافظ کرتی باہر چلی گئی

اور الیاس صاحب دیکھتے رہ گئے

"تمہیں پتا ہے یہ کہاں گئی ہے؟" الیاس نے کہا

"وہ جہاں بھی گئی ہو ہمیں یقین ہے اپنی بیٹی پر" احمد صاحب نے کہا

"چلو دعا ہے اللہ بھروسہ سلامت رکھے" اور دوسری گفتگو کرنے لگے

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عارفہ خیریت پریشان لگ رہی ہو؟" خدیجہ بیگم نے کہا

"پریشان تو ہوں مہروز کی طرف سے "

"کیوں سب ٹھیک تو ہے کیا ہوا؟"

خدیجہ نے اپنی دوست عارفہ سے پوچھا

"مہروز اور اس کا چچازاد بھائی احتشام ساتھ امریکہ گئے تھے اب سننے کو آیا ہے احتشام نے شادی کرلی وہاں"

Posted on Kitab Nagri

"تم کیوں ہلکان ہو رہی ہو؟"

"میں سوچ رہی ہوں اگر احتشام کر سکتا ہے تو مہروز بھی کر سکتا ہے ہمارا اکلوتا اور آخری سہارا ہے امریکہ کا ہو کر رہ گیا تو"

"تم اس کی منگنی یا شادی کر کے بھیجتی"

"ہاں یہ غلطی ہو گئی مجھ سے"

"یہ کام اب بھی ہو جائے گا بلوا لو اور شادی کر دو"

"کیا واقعی"

اور گھر آ کر انہوں نے مہروز کو کال ملائی

"یس مام کیا بات ہے؟" مہروز نے کہا

"تم سے ایک بات کرنی تھی"

"کہیں سن رہا ہوں مام"

"میں تمہاری شادی کرنا چاہتی ہوں"

"اتنی جلدی"

"ہاں"

Posted on Kitab Nagri

تو کرلیں اجازت کیوں لے رہی ہیں آپ میری ماں ہیں جہاں چاہیں کر دیں بس شادی سے پہلے ایک عدد تصویر دکھا دینا"

انہوں نے خوش ہوتے ہوئے دعا دی اور فون بند کر دیا

LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI

"کچھ مسئلہ حل ہوا؟" خدیجہ نے پوچھا

"بس لڑکی کی تلاش ہے کوئی پڑھی لکھی اور نیک مل جائے میں کوئی تیز ترار بہوں افورڈ نہیں کر سکتی" عارفہ بیگم نے اپنی پسند بتائی

"امی وہ کچھ عورتیں آئی ہیں" فاطمہ کی دھیمی آواز آئی اور عارفی کی نظر اس پر ٹھہری دوپٹے میں لپٹا اس چہرہ پر نور لگ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے گھر جا کر مہروز سے ذکر چھیڑا فاطمہ کا اسے کیا اعتراض ہو گا اس کی راضامندی پر ہی اس نے خدیجہ سے فاطمہ کا ہاتھ مانگا اور خدیجہ نے الیاس سے بات کی

LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI

Posted on Kitab Nagri

"لڑکی کا نام فاطمہ ہے" انہوں نے بیٹے کو اطلاع دی

"کیسی ہے؟"

"بہت پیاری"

"تو وہ پیاری مجھے بھی دکھا دیں"

"ایسا ممکن نہیں صوفی الیاس صاحب کو پسند نہیں یہ سب وہ کہتے ہیں لڑکا لڑکی شادی کے بعد ہی ایک دوسرے کو دیکھیں تو بہتر ہے"

"تاکہ ان کے پاس فرار کا کوئی راستہ نا ہو" اس نے خفگی سے کہا

"لیکن مام تصویر میں کیا حرج ہے میں اتنی دور بیٹھا ہوں پتا تو ہو کس سے شادی ہو رہی ہے؟ کیسی ہے میرے ساتھ کیسی لگے گی؟"

اور آپ کو کس نے کہا تھا کسی صوفی کی بیٹی سے میری شادی طے کر دیں"

"بس چپ رہو بہت پیاری ہے اللہ جوڑی سلامت رکھے اچھی لگے گی تمہارے ساتھ" عارفہ بیگم نے اسے چپ کروایا

Posted on Kitab Nagri

اور منگنی کی تیاریوں میں لگ گئی

منگنی کے فوراً بعد شادی طے کر دی تھی

❤ ❤ ❤ ❤ ❤

"بڑی چھپی رستم نکلی منگنی بھی کرلی" ربیع نے فاطمہ کو فون کھڑکایا اور وہ اس کی باتوں پر ہنس دی

"بس سب جلدی ہو گیا"

"نام کیا ہے موصوف کا؟"

"سید مہروز بخت"

"نام تو بڑا پاورفل ہے خود کیسا ہے؟"

"مجھے کیا پتا؟"

"کیا مطلب بنا دیکھے ہی"

"جانتی تو ہو ابا کو انہیں دیکھنا دکھانا پسند نہیں"

"اف یار تمہارے ابا کو تو کچھ بھی نہیں پسند"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"خیر میں تو جس سے شادی کروں گی دو تین میٹنگ رکھوں گی اس کے ساتھ شادی سے پہلے پتا تو چلے کیسا ہے کون ہے؟"

"شادی کب ہے؟"

"جب وہ آئیں گے"

"ہیں انہوں نے ابھی آنا ہے؟"

"ربیع پوری بات تو سن لو"

فاطمہ نے کہا اور ربیع ہنس دی

"کہاں سے آنا ہے؟"

امریکا سے"

"واٹ وہ لڑکا امریکہ میں رہ کر ملانی سے شادی کر رہا ہے اس نے تمہیں دیکھا ہے؟"

"نہیں"

"پھر بھی شادی کر رہا ہے حیرت ہے"

"کیوں کیا پہلے شادی نہیں ہوئی ایسے کسی سے"

Posted on Kitab Nagri

"ہوئی ہے ناتمہاری امی ابو کی۔ اگر تمہاری امی دیکھ لیتی ماموکو تو گلے میں پھندہ ڈال کر مر جاتی" فاطمہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دی

"شادی میں کتنے دن پہلے آؤ گی؟"

"دو دن پہلے، اگر میں پہلے آئی تو یا ماموں رہیں گے گھر میں یا میں"

"تم سکون سے بھی تو رہ سکتی ہو"

"نہیں میری نیچر میں نہیں سکون اور ماموں پابندیوں کے مالک یہ مت کر وہ مت پہنو روک ٹوک"

اس نے وجہ بتائی اور فاطمہ چپ ہو گئی

"آجاوں گی اتنے دن پہلے کہ تم بور ہو جاؤ گی"

"میں انتظار کروں گی"

"اللہ حافظ"

کہہ کر فون بند کر دیا....

Posted on Kitab Nagri

)حال(

"شادی کا ہنگامہ سرد ہوا تو ہر طرف خاموشی اور سناٹے چھا گئے۔ مہروز اپنے بابا کے ساتھ آفس میں مصروف ہو گیا اور وہ اپنے بیڈ روم کی ہو کر رہ گئی دو تین بار عارفہ نے کہا گھومنے کا مگر وہ ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتی۔ اسے سکون نہیں ملتا تھا ضمیر پر بوجھ تھا اور اس بوجھ کے ہاتھوں مجبور آج پھر فون کے قریب چلی آئی

لیکن فون ڈیڈ تھا۔

پورا دن گھر میں چکراتے ہوئے گزارا۔ عارفہ بیگم کہیں باہر گئی ہوئی تھی شام پانچ بجے مہروز گھر آیا تو وہ لان میں نظر آئی وہ گاڑی سے اتر کر اسی طرف آگیا

"اسلام علیکم" وہ سامنے کرسی پر بیٹھ گیا وہ خاموش رہی۔

"جوابیں سلامتی بھیجدو اب ایسی بھی کیا ناراضگی کہ سلام کا جواب بھی نہیں دے بندہ"

"تم پر سلامتی بھیجوں؟" وہ زہر خند لہجے میں بولی

"تمہارا شوہر ہوں تم نہیں سلامتی بھیجو گی تو کون بھیجے گا؟"

"میرا شوہر تمہارے جیسا گھٹیا اور کمینہ ہو گا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا"

"اور جس نے سوچا تھا میں اس کا شوہر نہیں بنا۔" اس نے شرارت سے کہا اور وہ سنجیدگی سے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"اپنا موبائل دو" اس نے ہاتھ بڑھایا

"کیوں خیریت؟"

"میں فون کرنا چاہتی ہوں فاطمہ سے معافی مانگنا چاہتی ہوں سنا تم نے؟" وہ غصہ سے بھڑکی

"کوئی فائدہ نہیں.... میں نے آج الیاس صاحب کو کال کی تھی وہ اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے"

"لیکن میں فاطمہ سے بات کرنا چاہتی ہوں ان سے نہیں "

مہروز نے سیل اسے دے دیا وہ فون لے کر کمرے میں آگئی اور صوفی الیاس کے گھر کا نمبر ڈائل کیا

"ہیلو اسلام علیکم" دوسری طرف خدیجہ تھی

"وعلیکم اسلام ممانی جان میں ربیع فاطمہ سے بات کرنی ہے" دوسری طرف سے یک دم فون کاٹ دیا گیا

اس کی آنکھوں میں آنسوں بھر آئے اس کی نظر ہاتھ میں پڑے فون پر پڑی

"یہی وہ منحوس ہے جس کی وجہ سے میری قسمت بدقسمتی میں بدل گیا" اس نے غصہ سے کہتے ہوئے پوری طاقت سے فون دیوار پر دے مارا جب وہ اندر ایا تو فون کئی حصوں میں بھر ازمیں پر ملا۔

Posted on Kitab Nagri

)ماضی(

شادی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھی مہروز بھی پاکستان آ گیا تھا فاطمہ کے گھر بھی چہل پہل تھی

"یہاں کیا ہو رہا ہے؟" فاطمہ کے کمرے سے میوزک کی آواز آئی صوفی صوحب سیڑھی چڑھتے اوپر آئے اور دھڑام سے دروازہ کھول دیا سامنے ڈانس کی پریکٹس چل رہی تھی جن میں ان کی تینوں چھوٹی بیٹیاں اور ربیع شامل تھی

"وہ...وہ ابا جان" فاطمہ سے چھوٹی رقیہ سے کچھ بولا ں ہیں گیا

"بے شرم بے حیا زرا شرم نہیں آئی بے حودہ حرکت کرتے ہوئے؟" انہوں اپنی تینوں بیٹیوں کو تھپڑ جھڑ دیے

"وہ ماموں کل مہندی کا فنکشن..." ربیع نے کچھ بولنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خبر دار لڑکی تم تو چپ ہی رہو" انہوں نے ربیع کو چپ کروا دیا

"یہ ڈیک کہاں سے آیا؟"

"میں لائی ہوں ماموں"

"جہاں سے لائی ہو وہیں پھینک کر آؤ ہمارے گھر میں جگہ نہیں ایسی چیزوں کی"

Posted on Kitab Nagri

وہ حکم دے کر نکل گئے اور وہ تینوں آنسوں لیے بیٹھ گئی

"سوری یار یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے" ربیع کو افسوس ہوا۔

"اس میں تمہاری غلطی نہیں ہمارا گھر ہی ایسا ہے فاطمہ شکر ادا کرے فاطمہ جو اس گھر سے جا رہی ہے ہمیں پتا نہیں کتنی اور سزا کاٹنی ہے" رقیہ نے دل کی بھڑاس نکالی

"کوئی بات نہیں ہم کچھ اور کرتے ہیں" ربیع نے کہا

"رہنے دو وہ پھر اجائیں گے" رقیہ نے کہا

بڑی مشکل سے ماحول ٹھیک ہوا۔

❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہی ہو؟" فاطمہ نے کہا

"سونے کے لیے" ربیع نے کہا

"مگر تم تو میرے ساتھ سوتی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں یار کل تو ویسے بھی تم ہمیں چھوڑ جاؤں گی کیوں نا ہم ہی تمہیں چھوڑ دیں گڈ نائٹ، تم بھی سو جاؤ کل تو ویسے بھی وہ تمہیں سونے نہیں دیں گے "ربیع نے چھیڑا

"ربیع "فاطمہ ہنس دی

"اوکے میں جا رہی ہوں رقیہ کے بیڈ روم میں"

وہ کہتی ہوئی نکل گئی

وہ مسکراتی ہوئی سیڑھیاں اتری اور کچن کی طرف گئی پانی کی بوتل فریج سے نکالی اور پانی پیا وہ واپس اور جانے کے سیڑھی چڑھنے ہی والی تھی پاس رکھا لینڈ لائن فون بجنے لگا دو تین بار بجنے پر اس نے فون رسیو کر لیا رات کے دو بجے کا وقت تھا

"ہیلو "اس نے نارمل انداز میں کہا

"ہیلو "مردانہ آواز سنائی دی

"کون آپ کو کس سے بات کرنی ہے؟ "

"فاطمہ الیاس سے "ربیع بری طرح چونکی

"آپ ہیں کون کیوں بات کرنی ہے؟"

"میں جو بھی ہوں آپ بس بات کروا دیں "

Posted on Kitab Nagri

ربیع کے دماغ میں شرارت سوجی

"تو کہیں میں فاطمہ ہی ہوں"

"میں سید مہروز بخت بات کر رہا ہوں"

اس نے نام بتا کر اسے اچھلنے پر مجبور کیا

"آپ... آپ نے س وقت کیوں فون کیا؟"

"میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا کافی دن سے سوچ رہا تھا مگر موقع نہیں ملا آج سوچا بات کر کے ہی سونا ہے"

"لیکن آپ سے ساری باتیں کل جو کرنی ہیں تو آج کون سے خاص بات کرنے کے لیے فوں کیا ہے؟" اس کے سوال پر وہ بے ساختہ قہقہہ لگا کر ہنسا

"جو کل باتیں کرنی ہیں آج ان کے لیے تمہید باندھنا چاہتا ہوں"

"کیسی تمہید؟" اس نے شرارت سے پوچھا

"وضاحت کروں گا تو آپ کو شرم آجائے گی"

"آج کل شرم کے جراثیم دنیاں سے مر گئے ہیں"

"مگر میں نے سنا ہے آپ کے اندر زندہ ہیں"

"آپ کا سنا غلط بھی تو ہو سکتا ہے"

Posted on Kitab Nagri

"آپ کا کہا غلط بھی تو ہو سکتا ہے"

"مجھے مجھ سے زیادہ کون جان سکتا ہے؟"

"جاننے کا موقع تو دیں پھر دیکھیے گا"

"کل جان لیجیے گا ابھی وقت نہیں خدا حافظ"

"پلیز فون مت رکھیے گا میری بات سنیں" اس نے جلدی سے کہا وہ فون رکھتے رکھتے ٹھہر گئی

"جی کہیے"

"میں آپ سے بات کرنا چاہتا مجھے کچھ کہنا ہے" وہ ٹھٹھک گئی رات اس پہر اس نے کال کی وہ بھی ربیع تھی جس کا شرارتی ذہن اسے الٹی پٹیاں پڑھا رہا تھا

"تو ٹھیک ہے آپ میرے سیل فون پر کال کریں"

"رات اس وقت ماموجان میرا مطلب ابا نا آجائیں میرے سیل پر کال کریں آپ ان کو فون پر بات کرنا پسند نہیں"

وہ بات کرتے کرتے پھسلی پھر خود ہی سمبھل گئی

"نمبر بتائیں" وہ تیار ہو گیا اس نے نمبر دے دیا

اس کی شرارت عروج پر تھی

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں کرتا ہو" اس نے کہ کر فون بند کر دیا

"میں انتظار کروں گی" وہ شرارت سے مسکرائی

اور تیزی سے سیڑھی چڑھ کر رقیہ کے بیڈروم میں گئی

"یہ تو کل پتا چلے گا مہروز صاحب کے آپ کے ساتھ کیا ہوا ہے" وہ سیل فون پر وائبریشن کو دیکھتے ہوئے مسکرائی جہاں مہروز کی کال آرہی تھی

"ہیلوں"

"جی جناب کیا کر رہی ہیں"

"دیکھیں مجھے نیند آرہی ہے اپ بھی سو جائیں"

"کیسے سو جائیں ہماری نیندیں ہی اڑ گئی کل کے انتظار میں"

"بس بس آپ اپنی لمٹ میں رہ کر بات کریں میں اس وقت بات کر رہی ہوں یہی بہت ہے."

"اس کے لیے میں اپ کا احسان مند ہوں لیکن کیا اپ میری ایک اور خواہش پوری کر سکتی ہیں؟"

"خواہش؟"

"میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں بس ایک جھلک"

"آج کی رات خواہش پوری کرنے کی نہیں خواہش سجانے کی رات ہے" وہ ادا سے بولی

Posted on Kitab Nagri

"توخواہش کو سجانا تو چاہتا ہوں آپ کی ایک جھلک سے"

"خواہش کسی کو دیکھنے سے نہیں بلکہ انتظار سے سجتی ہے وہ شعر سنا ہے؟

میں تجھ کو ڈھونڈنے افق کے پار بھی گیا

تو مل گیا تو تجھ سے ملنے کا انتظار بھی گیا"

وہ دلچسپی سے بولی مہروز چپ ہو گیا

"بہتر ہے آپ کل پر خواہشیں چھوڑ دیں اور سو جائیں" کہ کر اس نے فون بند کر دیا

LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI

"بیوٹیشن سے ٹائم لے لیا تم لوگوں نے؟" ربیع نے پوچھا

"نہیں" فاطمہ نے کہا

"تو تمہیں تیار کون کرے گا؟"

"تم"

"ارے نہیں مجھے بس لپسٹک اور بلش آن کے سوا کچھ نہیں آتا یہ تمہارے اتنے لمبے بال کون سمیٹے گا؟

Posted on Kitab Nagri

"تم لوگوں کے آس پاس کوئی اچھا پارلر ہے؟"

"ہاں یہ رائٹ سائیڈ پر گلی میں ہے رائل بیوٹی پارلر اچھا ہے"

"اوکے میں جا کر ٹائم لے لیتی ہوں وہ آ تو جائے گی نا؟"

"مگر ابا؟"

"وہ کچھ نہیں کہیں گے انہیں پتا ہی نہیں چلے گا"

اس نے فاطمہ کو تسلی دی اور باہر جانے لگی

"ربیع رکو..... یہ چادر لے لو جب تک یہاں ہو یہ تو کرنا ہی ہو گا" فاطمہ نے کہا

"فاطمہ پلیز"

"ربیع پلیز" اور فاطمہ کی خاطر اسے اتنی بڑی چادر اوڑھنی پڑی خدیجہ بیگم نے اسے باہر جاتے دیکھ رسید تھما دی

"اور نجل جیولرز پر فاطمہ کا ڈائمنڈ سیٹ ہے اٹھا لانا مارکیٹ میں شاپ ہے"

اس نے رسید پرس میں رکھ لی

Posted on Kitab Nagri

(حال)

"تم اگر سوچ رہی ہو کہ سب جلدی ٹھیک ہو جائے تو ایسا ممکن نہیں" مہروز نے کہا

وہ اس کی طرف پشت کیے لیٹی تھی آنکھوں پر بازو رکھے سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا

وہ مدھم لیمپ کی روشنی میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اس کی پشت کو گھر رہا تھا

"ابھی تمہاری کوئی اثر نہیں کرے گی صحیح وقت پر سب ٹھیک ہو جائے بس صبر کرو اور انتظار کرو مجھے یقین ہے تمہارے مام ڈیڈ کے غصہ میں کمی آ جائے گی"

وہ اسے حوصلہ دے رہا تھا

"میری بیوی بننا تمہاری قسمت میں لکھا تھا ورنا میں شادی روز تک تمہارا نام تک نہیں جانتا تھا فیس ٹو فیس کبھی دیکھا تک نہیں تھا مگر ہم ہمسفر بن گئے شاید یہی قسمت ہے" وہ خاموش تھی

"میں تم سے بات کر رہا ہوں" اس نے ہاتھ بڑھا کر انگلیاں اس کے بالوں میں پھنسائی مگر وہ بے حس و حرکت پڑی رہی

"تم ٹھیک ہو میں بھی غلط ہوں لیکن یار میری بچپن سے عادت ہے مجھے جو چیز پسند آ جائے میں اسے چھوڑ نہیں سکتا ضد کا پکا ہوں اور تمہارے معاملے میں بھی ایسا ہی ہوا"

Posted on Kitab Nagri

"انسانوں اور چیزوں میں فرق ہوتا ہے تم نے صرف اپنا سوچا میرے جذبات کا نا سوچتے ایک بار اس لڑکی کا سوچ لیتے جو مایوں بیٹھی تھی اب شادی نا ہونے پر لوگ کتنی باتیں بنائیں گے"

"مجھے اپنی غلطی کا اعتراف ہے لیکن تمہیں اپنا مان چکا تھا چھوڑ نہیں سکتا تھا"

"مہروز اس کے بکھرے حلیے سے نظر چرا گیا تھا کتنے دن ہو گئے تھے وہ اس کے ہوشربا حسن سے نظریں چرا رہا تھا شادی کے روز سے اب تک اس نے دوبارہ اسے چھوا بھی نہیں تھا آج پھر اس کی لاپرواہی اسے بے ایمان کر رہی تھی

"جال تو تم پھینکتی ہو بندہ کسی اور طرف دیکھنے کے قابل نہیں رہتا"

وہ اس کے سراپے کو دیکھتے ہوئے بولا ربیع اس کی نظروں کے تعاقب میں اپنا حلیہ دیکھ سٹپٹا گئی اور فوراً ڈوپٹا ڈھونڈنے لگی

"اب کیا فائدہ" وہ مسکرایا

وہ گستاخی پر آمادہ تھا۔ اس نے بچنے کی کوشش کی مگر بچ نا سکی اس کے شکنجے میں پھڑ پھڑا کر رہ گئی اور وہ گستاخی کا ارتکاب کر بیٹھا۔ اس کی بات کا مفہوم گھوم پھر کر وہیں پر آیا جہاں لانا چاہتا تھا۔ وہ آج پھر اسے قابو کر چکا تھا اور وہ سارے جتن کر کے بھی نکلنے میں ناکام رہی اس کی گرفت مضبوط تھی۔

Posted on Kitab Nagri

صبح ناشتے کی ٹیبل پر اس کا چہرہ پھر سوجا ہوا تھا آج رات بھی وہ خوب روئی تھی اس کی آنکھیں سوج گئی تھی اس کن اکھیوں سے اسے دیکھا پھر کھسنے میں مصروف ہو گیا وہ جانتا تھا کہ اس کی نظر پڑی تو تپ جائے گی

"آج کل رابعہ بیٹی کی کیا مصروفیات ہیں؟" فیروز بخت (مہروز کے ڈیڈ) نے پوچھا وہ چائے میں چمچ ہلاتی رکی

"میرا دل خوش کرنا" وہ سرگوشی کر گیا اس نے قہر باز نظروں سے دیکھا

"اس کا نام رابعہ نہیں ربیع ہے ربیع کا مطلب بہار" عارفہ بیگم نے کہا

"ماشاءاللہ! میں اتنے دن سے رابعہ سمجھ رہا تھا میں نے سمجھا سب پیار سے ربیع کہتے ہیں"

"نہیں اس کا نام ہی ربیع ہے، ربیع احمد" عارفی نے پورا نام بتایا

"ربیع احمد نہیں ربیع مہروز کہو." وہ ہنس کر بولے

"میرے نام کے ساتھ ربیع احمد ہی سوٹ کرتا ہے" وہ تلخی سے بولی مہروز نے ٹھٹک کر اسے دیکھا وہ دونو بھینستے ہنستے چپ ہو گئے

"لیکن بیٹا ہم تو اصول کی بات کر رہے ہیں شادی کے بعد ہر لڑکی کے نام کے ساتھ"...

"کیا سارے اصول مجھ پر ہی لاگو ہوتے ہیں؟" وہ غصے سے بولی

Posted on Kitab Nagri

"ربیع یہ تم کس لہجے میں بات کر رہی ہو؟" مہروز اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا وہ اپنے ساتھ اس کا رویہ برداشت کر سکتا تھا مگر اپنے ماں باپ سے اونچی آواز میں بات کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا

"اٹس او کے بیٹا وہ صرف بات کر رہی ہے"

فیروز بخت نے مہروز کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

"بات کرنے کا بھی طریقہ ہوتا ہے یہ سب کو اپنا جیسا سمجھتی ہے نان سیریس" مہروز کو کافی غصہ تھا

وہ مہروز کو نفرت سے گھورتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی

اور وہ دونوں مہروز کو سمجھانے لگے

"وہ جن حالات سے گزری ہے اپ سیٹ ہونا جائز ہے"

"آپ اس کی سائیڈ لے رہے ہیں حالانکہ اس کی غلطی ہے وہ اگر اپ سیٹ ہے تو دوسروں کو کیوں کر رہی ہے"

"بار بار اس کی غلطی اسے یاد کروا کر تم اسے ٹارچر کر رہے ہو اس طرح تو وہ نفسیاتی ہو جائے گی اس سے سختی برت کر تم اپنے لیے مشکل پیدا کر رہے ہو"

انہوں نے صاف طور پر سمجھایا وہ کافی دیر ان کی باتیں چپ چاپ سنتا رہا

"جاؤ وہ پریشان ہو گی" انہوں نے کہا

"سوری میں آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں یہ چو چلے پھر کبھی ہو جائیں گے" وہ بریف کیس اٹھائے باہر نکل گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں بھی چپ ہو گئے۔

)حال(

وہ واش روم سے شاور لے کر نکلی تو اس کی نظر بیڈ پر رکھے ڈبے پر گئی

اس نے ڈبا اٹھالیا وہ موبائل سیٹ تھا نیو ڈبہ پیک، اس پر لکھا تھا مسز ربیع "مہروز "اس نے ملازمہ کو پکارا۔

"جی بیگم صاحبہ؟"

"یہ کس نے بھیجا ہے؟"

"چھوٹے صاحب نے آفس سے ڈرائیور آیا تھا دینے آپ نہا رہی تھی میں نے بیڈ پر رکھ دیا"

پچھلے دو دن سے ان دونوں میں بات چیت بند تھی وہ تو پہلے بھی اس سے بات نہیں کرتی تھی اب وہ چپ تھا کمرے میں مکمل خاموشی رہتی۔ لیکن وہ اس کی اس عنایت کو چپ چاپ قبول نہیں کر سکتی تھی اس لیے باہر گئی فون ڈائریکٹری سے اس کے آفس کا نمبر ڈائل کیا۔

"ہیلو" دوسری طرف سے مصروف سی گھمبھیر اواز سنائی دی یہ آواز وہ پہلے بھی سن چکی تھی

"ہیلو" خاموشی پا کر اس نے دوبارا کہا

Posted on Kitab Nagri

"ہیلوں میں ربیع احمد بول رہی ہوں" اس نے ہمت سے کہا

"اوہ اچھا میں سمجھا فاطمہ الیاس بات کر رہی ہے" اس نے چوٹ کی

"فاطمہ تم جیسوں سے بات کرنا پسند نہیں کرتی"

"مگر ربیع تو بات کرنا پسند کرتی ہے"

"مجھے پتا نہیں تھا تم اتنے گھٹیا انسان ہو ورنہ کبھی بات نہیں کرتی"

"مگر مجھے پتا تھا تم کتنی اعلا ہو تبھی تو بات کی تھی میری جان" اس نے مزے سے کہا

اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی اس نے غصہ سے فون کریڈل پر رکھ دیا اور سر دونوں ہاتھوں میں گرائے بیٹھی تھی کہ فون پھر بجنے لگا اس پہلے تو اگنور کیا پھر اٹھالیا

"ہیلو مہروز بخت بات کر رہا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتا ہے دنیا میں ایک ہی کم ظرف ہے"

"میری کم ظرفی کو تمہیں جانو گی تو اور کون جانے گا؟ میری کم ظرفی کے سب ہتھیاروں سے واقف ہو تم"

"تم نے فون بھیجا ہے؟"

"ہاں بھیجا ہے"

"کیوں میں نے تو نہیں مانگا"

Posted on Kitab Nagri

"لیکن مجھے تو پتا ہے تمہیں کس کس چیز کی ضرورت ہے اور فون بھی آج کل کی ضروریات میں شامل ہے"

"میری ضرورتیں تو اور بھی بہت سی ہیں کس کس چیز ضرورت کو پورا کرو گے ؟"اس نے عجیب لہجے میں کہا

"تم ایسا کرو اپنی ضروریات کی لسٹ بناؤ پھر دیکھتے ہیں کیا پوری کر سکتا ہوں اور کیا نہیں۔"

"تو لکھو۔۔۔۔"ربیع نا جانے کیا سوچ رہی تھی وہ اسے زچ کرنا چاہتی تھی

"گاڑی بلیک سیلون"

"ہوں کیا بلیک کے بجائے وائٹ سے کام نہیں چل سکتا؟"وہ لکھتے ہوئے بولا

"نہیں میں پہلے بھی بلیک ہی استعمال کرتی آئی ہوں"

"سوری یاڈیلر آگئے کچھ میں لسٹ کا کام گھر آکر کرتا ہوں"

"بس اتنی جلدی "

"اتنی جلدی بس نہیں ابھی تم نے مانگا ہی کیا ہے کچھ ایسا مانگو جسے مانگنے میں تمہیں مزہ آئے اور مجھے دینے میں خوشی اور ہاں ڈرائنگ روم کی گلاس وال کا پردہ ہٹا کر دیکھو اور پھر سوچوں اور کیا مانگنا ہے تمہیں؟"

وہاں بلیک کلر کی نیو گاڑی کھڑی تھی لشکارے مارتی معلوم ہوتا ہے ابھی شوروم سے آئی ہے

"یہ سب کرکے تم میری نظر میں کوئی سند نہیں پا سکتے مہروز بخت"اس نے ناگواری سے کہا اور پردے برابر کر دیے

Posted on Kitab Nagri

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

آج سنڈے ہونے کے باعث وہ لیٹ تک سوتا رہا اور وہ ابھی سو ہی رہا تھا کہ ربیع نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گئی۔

"کہاں جارہی ہو بیٹا؟" عارفہ بیگم نے اسے باہر جاتے دیکھ کر پوچھا

"مارکیٹ" وہ کہ کر باہر نکل گئی اور تھوڑی دیر میں اس کی گاڑی فراٹے بھرتی گیٹ سے نکلی

عارفی بیگم کو اس تیوروں سے خطرے کی بو آرہی تھی

وہ فوراًاس کے بیڈروم کی طرف گئی

"مہروز اٹھو "

"کیا ہوا امام" وہ ٹھٹک کر اٹھ بیٹھا

"ربیع گاڑی لے کر نکلی ہے باہر مارکیٹ کا کہ کر نکلی ہے پتا نہیں کہاں گئی ہو گی"

اس نے اس انمبر ملایا مگر رسیو نہیں ہوا

"ربیع کال اٹھاؤ" اس نے مسیج سینڈ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مگر جواب نہیں آیا

"کال اٹھاؤ ورنہ مجھے آنا پڑے گا تمہارے پیچھے "اس نے پھر میسج کیا

"کہاں جا سکتی ہے وہ؟"

"وہ خدیجہ کی طرف گئی ہو گی"عارفہ نے کہا

وہ اس کے پیچھے گیا اور عارفہ بیگم پریشان انتظار کرنے لگی۔

❤ ❤ ❤ ❤ ❤

(ماضی)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟ حسان نے کہا

"مارکیٹ شاپنگ کرنے "مہروز نے کہا

"کیا شاپنگ رہ گئی جناب کی؟"

"تمہاری ہونے والی بھابھی کے لیے گفٹ لینا ہے"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا میں بھی کہوں ایسے کون سی شاپنگ رہ گئی"

حسان نے کہا

"یہی تو خاص شاپنگ ہے"مہروز نے شرارت سے کہا

"چل تو جا کر گفٹ خرید میں تب تک ٹیلر سے ہو کر آتا ہوں کرتا دیا تھا می نے"حسان کہہ کر گاڑی سے نکل گیا

اور مہروز دوسری طرف چل دیا

اس کا رخ اور نجل جیولرز کی طرف تھا وہ فاطمہ کے لیے لاکٹ یا انگوٹھی لینا چاہتا تھا

"کیا آپ کے پاس ہر قسم کا اسٹون ہے؟"

"یس سر آپ کو کون سا چاہیے؟"شاپکیپر نے پوچھا

"کون سا چاہیے؟....فاطمہ کا پسندیدہ کون سا ہو گا؟....ایک منٹ بتاتا ہوں"اس نے سیل نکال کر فاطمہ کا کل والا نمبر ڈائل کیا جیسے ہی نمبر ڈائل کیا شاپ سے ہلکی مدھم آواز آنے لگی لیکن اس نے دھیان نہیں دیا تھا کہ تھوڑے فاصلے پر کھڑی لڑکی کا سیل بج رہا تھا کال ڈسکنکٹ ہوئی اس نے پھر ڈائل کیا اس بار اس نے کال اٹھالی

"جی مہروز صاحب کہیے کیا بے چینی لگی ہوئی ہے اپ کو"

وہ آہستگی سے بولی

Posted on Kitab Nagri

"دیکھیں فاطمہ میں آپ کے لیے رنگ پسند کر رہا تھا تو پوچھنا چاہتا تھا کون سا نگ اچھا لگے گا؟ ڈائمنڈ، نیلم، زمرد یا کوئی اور؟"

"نیلم" اس نے مختصر کہا

"ڈائمنڈ کیوں نہیں؟"

"ڈائمنڈ میں خود لے رہی ہوں"

"او کے تو پھر نیلم؟"

"جی نیلم" وہ زرا زور دے کر بولی اور مہروز نے چونک کر اس لڑکی کی طرف دیکھا جس کے منہ سے نیلم سنا

" آپ کہاں ہیں اس وقت؟" اس نے جان بوجھ کر بات بڑھائی

"شاپنگ سینٹر میں" اس نے ہنس کر کہا اور فون بند کر دیا

مہروز حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا جس نے اسٹائلش سے سوٹ پر بڑی سی چادر لی ہوئی تھی لیکن اس سے سمبھالی نہیں جا رہی تھی کبھی پلو سرک جاتا کبھی کہی سے چادر ڈھلک جاتی چہرہ چھپانے کی کوشش بھی ناکام تھی

مہروز نے شک مٹانے کے لیے ایک بار پھر نمبر ڈائل کیا

اور اسی کا فون بجا وہ ہکا بکا کھڑا تھا وہ تیزی سے آگے بڑھا اس سے پہلے کچھ کہتا لڑکی کی چادر کا کونہ دروازے میں اٹکا اس کی چادر ایک بار پھر ڈھلک گئی۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے جلدی سے تصویر بنالی۔

"کیا چیز پسند کر کے گئی ہیں ؟"اس نے سیلز مین سے پوچھا

"جی ڈائمنڈ لاکٹ تھا "

فاطمہ خود ڈائمنڈ لے رہی تھی اس لیے مجھے منا کر دیا وہ اس کا نمبر بار بار ملانے پر مجبور ہو گیا اس نے ایک بار پھر ملایا نمبر۔

"جی کہیے "ربیع نے مسکرا کر کہا

" آپ فاطمہ ہی ہیں نا؟"

"آپ کو کوئی شک ہے ؟"اس نے ہنسی دباتے ہوئے پوچھا

"نہیں ایسے ہی...."اس نے کہا

"اگر شک ہے بھی کل مٹ جائے ج

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گا سارے بھید کھل جائیں گے بس کل کا انتظار کریں"ربیع نے کہا اور فون بند کر دیا مگر ایک بات سچ تھی اسے لڑکی ایک جھلک میں ہی بہت پسند آئی تھی

"کیا قیامت ڈھونڈی ہے"وہ دل ہی دل میں ماں کی پسند کو داد دینے لگا

Posted on Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤

ابھی ابھی گھر میں صوفی الیاس کی گاڑی داخل ہوئی تھی اس لیے گیٹ ابھی کھلا تھا اور ربیع کی گاڑی اندر آسانی سے آگئی۔

"بی بی جی! آپ کو گاڑی اندر لانے کی اجازت نہیں" چوکیدار لپک کر اس کی طرف آیا۔

"تم نے میرے لیے گیٹ نہیں کھولا میں خود اندر آئی ہوں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں". وہ کہتی اندر چلی گئی

"فاطمہ "اس نے سامنے صوفے پر کشن کور چڑھاتی فاطمہ کو پکارا۔

"ربیع؟"فاطمہ کھڑی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فاطمہ میں تم سے ملنے آئی ہوں، تم سے بات کرنا چاہتی ہوں، پلیز میرے دل پر رکھا بوجھ ہلکا کر دو"۔

ربیع روہانسی کہتی فاطمہ کے قریب آئی۔

"میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔"فاطمہ رخ موڑ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"پلیز فاطمہ میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا بس ایک مزاق کیا تھا، ایک شرارت کی تھی، بخدا میری اس میں کوئی پلاننگ نہیں تھی میں ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی نا جانے کیسے مجھ سے غلطی ہو گئی، میری غلطی معاف کر دو۔ فاطمہ پلیز میں تمہاری وہی ربیع ہوں، جس کی آواز سن کر ہی تم خوش ہو جاتی تھی۔ جس سے گھنٹوں باتیں کر کے بھی بور نہیں ہوتی تھی آج میری غلطی پر منہ مت موڑو۔ میں معافی کی درخواست گار ہوں میں بہت بری ہوں مگر تم تو اچھی ہو؟"

ربیع کہتے کہتے رو پڑی فاطمہ نے پلٹ کر دیکھا اس کے رخسار بھی بھیگے تھے

"فاطمہ تم اندر جاؤ" صوفی صاحب کی آواز آئی ربیع کا چہرہ زرد پڑ گیا فاطمہ کی اتنی جرات نہیں تھی کہ حکم نا مانتی۔ وہ اندر چلی گئی۔

"فاطمہ رکو" ربیع پیچھے لپکی۔

"آگے قدم مت بڑھاؤ لڑکی تمہارا اس گھر میں داخلہ منع ہے چوکیدار نے نہیں بتایا؟"

"میرا نام لڑکی نہیں ربیع ہے اور میں کوئی غیر نہیں آپ کی بھانجی ہوں"

"اس سے پہلے کہ میں تمہیں باہر چھوڑ کر آؤں تم خود ہی چلی جاؤں" الیاس صاحب نے غصہ سے کہا

"جو غلطی مجھ سے آپ کی کسی بیٹی سے ہوتی تب بھی آپ اسے گھر سے نکال دیتے؟ "

"اگر ایسی حرکت میری بیٹی کرتی تو اس کا گلا دبا کر اسے قبر میں اتار دیتا یوں سوال جواب نہیں کرتا"

Posted on Kitab Nagri

"مطلب آپ مجھے بیٹی نہیں بھانجی ہی سمجھتے ہیں اس سے بہتر تھا آپ مجھے قبر میں ہی اتار دیتے ایسے نفرت کی مار تو نا مارتے" وہ روتے ہوئے بولی

"میری بیٹی تمہارے جیسی ناہنجار نہیں دور ہو جاؤ میری نظروں سے" انہوں نے غصہ سے مارنے کے لیے ہاتھ ٹھایا

"آرام سے بات کریں صوفی صاحب یہ کوئی غیر نہیں ہمارے گھر کی بچی ہے" خدیجہ ممانی ربیع کے سامنے آ گئی۔

"خبر دار خدیجہ میری چار بیٹیاں ہیں اور عزت سے گھر میں رہ رہی ہیں اسے کہو جہاں سے آئی ہے وہیں چلی جائے میرے ضبط کو نا آزمائے" وہ غصہ سے دھاڑے

"ربیع۔۔ربیع۔۔؟" اس کے عقب سے مہروز کی آواز ابھری

"لے جاؤ اس کو یہاں سے" صوفی صاحب نے حقارت سے کہا

"لینے ہی آیا ہوں صوفی صاحب چھوڑنے نہیں آیا" مہروز نے آگے بڑھ کر ربیع کا ہاتھ پکڑا۔

www.kitabnagri.com

"بیوی ہے تمہاری دھیان رکھا کرو کہاں آ جا رہی ہے" الیاس صاحب نے طعنہ دیا

"جامعہ مسجد کے امام کے گھر آئی ہے کسی کلب یا فحاشی کے اڈے پر نہیں گئی جو آپ مجھے دھیان رکھنے کا طعنہ دے رہے ہیں"

"زبان سنبھال کر بات کرو لڑکے ہمارا تمہارا کوئی واسطہ نہیں"

Posted on Kitab Nagri

"آپ کی بیٹی سے شادی کرتا تو واسطہ ہوتا آپ کی بھانجی سے شادی کی ہے تو واسطہ نہیں رہا یہی بتانا چاہتے ہیں آپ؟۔۔۔۔اس سے میں نے عزت سے سارے خاندان کے سامنے باقاعدہ نکاح کیا ہے کوئی بھگا کر نہیں لے گیا جو سب نے واسطے ختم کر دیے" اس سے پہلے جو ابا الیاس کچھ بولتے وہ ربیع کا ہاتھ پکڑے اسے کھینچتا ہوا پلٹ گیا۔

"چھوڑو مجھے میں فاطمہ سے بات کر کے ہی جاؤں گی" اس نے چھڑوانے کی کوشش کی مگر وہ اسے کھینچتا ہوا باہر گاڑی تک لے گیا۔ فرنٹ ڈور کھول کر اسے اندر دھکیلا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی ساتھ ہی ڈرائیور کو فون کر دیا کہ الیاس صاحب کے گھر سے گاڑی لے آئے

"تم کیوں آئے ہو؟" وہ مہروز پر بھڑکی

"اپنی بیوی کی خبر رکھنے اس کا دھیان رکھنے "

"یہ سب کیا دھرا تمہارا ہے "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے کیے دھرے کا سبب تم ہو"

"کاش میں مر جاؤں" وہ دکھ سے بولی

"آئی ڈونٹ کیئر میں دوسری شادی کر لوں گا" اس اسے چھیڑا اور وہ دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے رونے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

بہت دن ہو گئے تھے ربیع کی طرف سے خاموشی تھی کوئی شور ہنگامہ نہیں تھا پورا دن گھر میں گزار دیتی مہروز اس کی یہ روکھی پھیکی روٹین نوٹ کر چکا تھا آج اس کا ارادہ کہیں باہر اس کے ساتھ جانے کا تھا پر کچھ ہی دیر میں اس کے چچا اعصام کا فون آگیا تھا جو انہیں اپنے گھر ڈنر پر انوائٹ کر رہے تھے مہروز نے ہامی بھر لی۔

"او کے بیٹا شام سات بجے تک پہنچ جانا گاؤں کا راستہ خراب ہے "انہوں نے تاکید کر کے فون بند کر دیا۔

اس وقت چار بج رہے تھے وہ آفس سے سیدھا گھر آیا۔

عارفہ نے جلدی اتا دیکھ وجہ پوچھی۔

" آج ہم نے گاؤں جانا ہے اعصام چچا کے گھر ڈنر پر "اس نے عارفہ بیگم کو بتایا اور سیڑھی چڑھنے لگا

وہ جب کمرے میں آیا تو وہ راکنگ چیئر پر جھولتی ہوئی نظر آئی۔

"اسلام علیکم "

"تم ٹھیک ہو "وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا

"مجھے کیا ہونا ہے بڑی سخت جان ہوں "

"میں تم سے کچھ کہنے آیا تھا "وہ جانتا تھا کہ اسے ساتھ لے جانا کسی چوٹی کو سر کرنے برابر ہو گا

"میں بھی تمہارا انتظار کر رہی تھی "مہروز چونکا

Posted on Kitab Nagri

"مجھے کہیں باہر لے چلو، میرا دل گھبرا رہا ہے" وہ شکستگی سے بولی

"کیوں طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری؟ یا پھر ڈاکٹر کے پاس لے چلوں؟" وہ اٹھ کر قریب آیا

"ڈاکٹر کے پاس نہیں بلکہ کہیں ایسی جگہ لے چلو جہاں مجھے میرے اپنوں کی یاد نا آئے بہت یاد آ رہی ہے تھک گئی ہوں"

"تو پھر اٹھو اور تیار ہو جاؤ" مہروز نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا اور وہ نا جانے کس کیفیت میں تھی چپ چاپ تیار ہونے چلی گئی مگر اس کی تیاری بس کپڑے تبدیل کیے اور بالوں میں برش کر کے آ گئی

"بس؟" وہ حیران ہوا

"تو اور کیا؟"

"کوئی میک اپ وغیرہ کوئی جیولری؟"

"نہیں میرا موڈ نہیں"

"لیکن ربیع؟" وہ اصرار کرتے کرتے رکا

"او کے ٹھیک ہے چلو" وہ خود بھی تیار ہو چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہروز سیڑھیاں اتر کر نیچے جا چکا تھا لیکن ربیع وہیں رک گئی وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تھی اور تھوڑی دیر بعد جب وہ نیچے اتری تو مہروز کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی وہ بلیک کو مینیشن کی لونگ شرٹ اور پاجامہ پہنے میچنگ کی جیولری اور لپسٹک لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

"تھینک یو" وہ گاڑی میں بیٹھتے کہنے لگا

"میں دیکھنا چاہتی ہوں تمہارا کہا مان کر کیسا فیل کرتی ہو؟"

"تو کیسا فیل ہوا؟"

"سچ پوچھو تو کچھ بھی نہیں کر رہی اس وقت بلکہ بہت دن ہو گئے فیل فیل کرنا چھوڑ دیا مجھے ایسا لگتا ہے میرا دل بند ہو گیا عجیب بے حسی آگئی ورنہ خود سوچو کبھی تمہارے کہنے پر یوں تیار ہو سکتی ہوں؟ یا بنا کہے ایسے تمہارے ساتھ کہیں جا سکتی ہوں؟"

اس نے بڑے آرام سے مہروز کی خوشی کو ملیامیٹ کر دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اسٹئیرنگ پر مکہ مارتے ہوئے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی

اور وہ باہر دیکھنے لگی

"تکلیف ہوئی سن کر؟"

"ہاں ہوئی ہے"

Posted on Kitab Nagri

"اور مجھے جو اتنے عرصے سے ہو رہی ہے دن رات سکون نہیں ساری ساری رات جاگ کر گزارتی ہو اور تم سکون سے سوتے ہو سوچتی ہوں تمہیں کب درد ملے تم بھی جاگو تب تمہیں احساس ہو اس بوجھ کا جو میں اپنے ضمیر پر لیے پھر رہی ہوں"

"ربیع تم نے خوامخواہ اپنے اعصاب پر طاری کیا ہے یہ ورنہ جو ہوا قسمت تھی کب تک روگ لگا کر رکھو گی؟"

"ایک گلاس پانی پلا دو مجھے پیاس لگی ہے"

وہ ٹشو سے پسینا پوچھتے کہنے لگی

وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا پانی کہاں سے مل سکتا ہے؟ تھوڑے فاصلے پر پیٹرول پمپ تھا مہروز گاڑی سے اتر کر پمپ کی طرف گیا اور منرل واٹر لے آیا۔

"ربیع؟" اس نے گال تھپتھپایا

"ہوں؟"

"یہ لو پانی" اس نے بوتل دی وہ غٹا غٹ پانی پی گئی۔

"آر یو آل رائٹ؟"

"ہوں اٹس آل رائٹ"

"کیا ہوا تھا؟"

Posted on Kitab Nagri

"بس یونہی دل گھبرا گیا تھا گرمی سے"

وہ گاڑی کا شیشہ نیچے کرنے لگی

"کیا یہ بہتر نہیں ہم ڈاکٹر کے پاس جائیں؟"

"نہیں اب ٹھیک ہوں"

"کھانے کے لیے کچھ لو گی؟"

"نہیں البتہ جہاں جا رہے ہو ان کے لیے کچھ لے لو"

مہروز چونک گیا

"تمہیں کیسے پتا کہا جا رہے ہیں؟"

"دن میں نشا اور نائمہ کی کال آئی تھی"

"اوہ تو تمہیں پتا تھا؟" اس کا دماغ پاگل ہو رہا تھا یہ لڑکی اسے پل پل پاگل کر رہی تھی

"بس ایک تمہارا نہیں پتا تھا باقی تو سب پتا ہے" اس نے کہا اور آنکھیں موند لی

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

Posted on Kitab Nagri

)ماضی(

گھر میں سب کی ملی جلی آواز ائی بارات آگئی بارات آگئی لڑکیاں پھولوں کی پلیٹ لیے گیٹ پر گئی ان میں ربیع بھی شامل تھی چہرے پر مسکراہٹ لیے

ملروز نے پہلا قدم اندر رکھا تو پھول نچھاور کرنے میں پہل بھی اسی نے کی وہ دم بخود رہ گیا اس کے قدم جم گئے یہ لڑکی ؟ آخر ماجرہ کیا ہے ؟

"فاطمہ ؟"اس نے زیر لب کہا

"ربیع۔۔۔ربیع؟"

"یس مام ؟"

"تمہیں اوپر فاطمہ بلارہی ہے "سکینہ نے بتایا اور وہ پلیٹ ایک لڑکی کو تھما کر چلی گئی اور مہروز کی سماعتوں پر بم پھوڑے اسے چھوڑ گئی۔

پوری رات خواہشوں اور ارمانو سے سجے خواب جھوٹ اور فریب تھے مطلب یہ لڑکی کوئی اور ہے اور فاطمہ کوئی اور ؟اس نے مجھے بیوقوف بنایا؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟دل میں تصویر سجائے صبح کا بے چینی سے انتظار کیا تھا اس نے تو پھر اب وہ فیصلے ڈے نہیں ہٹ سکتا تھا.

Posted on Kitab Nagri

"اپنی بھابھی دیکھی تو نے؟"اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

"کون؟"حسان حیران ہوا

"وہ بلیک شرارے میں "اس نے ربیع کو دیکھتے ہوئے کہا

"مگر وہ تو فاطمہ بھابھی نہیں کوئی اور ہے"

"بس یہی ہے اب"وہ مسکرایا اور حسان الجھا

"مام؟"اس نے پاس کھڑی عارفی بیگم کو بلایا

"جی بیٹا؟"

"وہ لڑکی کون ہے؟"

"وہ فاطمہ کی پھوپھو کی بیٹی ہے ربیع احمد لاہور سے آئی ہے"اس نے تعارف کروایا

""آپ بیٹھیں میرے پاس"اس نے عارفی بیگم کو پاس بٹھا کر اطمنان سے اس کی سماعتوں پر بم پھوڑا۔وہ ہل کر رہ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

ماشاءاللہ اج تو چاند زمیں پر اتر آیا ربیع نے دلہن بنی فاطمہ کو دیکھ کر کہا

"دولہا بھی کسی چاند سے کم نہیں جوڑی کمال کی ہے" پاس کھڑی لڑکی نے کہا

سب ہی تعریف کر رہی تھیں

"فاطمہ فاطمہ غضب ہو گیا وہ۔۔ وہ دولہا۔۔ دولہا نے شادی سے انکار کر دیا" رقیہ نے بم پھوڑا

"کیا؟" ربیع نے کہا

"ہاں وہ۔۔ وہ کہتا فاطمہ سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ ربیع سے شادی کرنا چاہتا ہے "

"یہ کیا کہہ رہی ہو؟" ربیع چکرائی

"ہاں نیچے سارے لوگ جمع ہیں اور ابا تو دولہا کو مارنے کے درپے ہیں" رقیہ کے حواس اڑے ہوئے تھے ربیع تیزی سے دروازہ کھول کر باہر نکلی

"اگر تم سچ کہہ رہے ہو تو ہم اسے سزا ضرور دیں گے لیکن تم نے اگر غلط بیانی کی تو تمہارا سر قلم کر دیں گے " الیاس صاحب نے غصہ سے کہا

ربیع کی ہوائیاں اڑ گئی

"ہائے یہ کیا ہو گیا مجھ سے؟" وہ ساکت کھڑی تھی

"سکینہ بلاؤ اپنی بیٹی کو" انہوں نے اپنی بہن سے کہا

Posted on Kitab Nagri

"جج۔۔۔جی بلاتی ہوں" سکینہ ڈرائنگ سے باہر بھاگی

مگر ربیع دروازے پر ہی کھڑی تھی انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا

"ربیع چلو میرے ساتھ"

"مام؟" سکینہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی

"ادھر آؤ لڑکی" الیاس صاحب نے کہا

"جج۔۔۔جی؟" وہ لرزتے جسم سے کھڑی تھی

"تم نے اس لڑکے کو کہا ہے کہ تم فاطمہ ہو؟"

"جی کہا تھا" وہ سر جھکائے کھڑی تھی

"تم نے اس کے ساتھ باتیں کیں؟" انہوں نے غصہ سے پوچھا

"جی کی تھیں مگر وہ صرف ایک شرارت تھی" اتنا سننا تھا کہ الیاس صاحب کا بھاری ہاتھ اس کے گال پر پڑا

"بے شرم یہ شرارت تھی تمہاری نظر میں؟" وہ دھاڑے

"ماموں جان اس میں میری کوئی بدنیتی نہیں تھی میں نے بس ایک شرارت کی تھی یہ سب محض ایک مزاق تھا بس" اس نے صفائی دی

"یہ مزاق تھا کسی نامحرم سے باتیں کرنا خود کو اس کی بیوی بتانا مزاق تھا تمہارے لیے؟"

Posted on Kitab Nagri

"مجھ سے غلطی ہو گئی ماموں جان مجھے معاف کر دیں" اس نے منت کی

"معافی کیسی؟ تمہاری سزا یہی ہے کہ تمہارا نکاح پڑھا کر تمہیں یہاں سے دفع کر دیں" انہوں نے فیصلہ سنایا

"نن۔۔۔ نہیں یہ نہیں ہو سکتا؟" اس کے حواس اڑ گئے

"احمد مرتضیٰ مولوی کو بلانا ہے یا تمہیں کوئی اختلاف ہے میرے فیصلے پر؟" انہوں سر جھکائے کھڑے احمد کو کہا

"نہیں پاپا مہروز فاطمہ کا نصیب ہے وہ دلہن بنی بیٹھی ہے وہ مر جائے گی" اس نے احمد کی طرف جاتے ہوئے کہا

"وہ میری بیٹی ہے صابر اور شاکر اور تو میں خود بھی نہیں چاہوں گا کہ اس لڑکا کا نکاح میری بیٹی سے ہو" الیاس صاحب نے حقارت سے کہا

"نہیں مام کچھ تو بولیے پاپا ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ" اس نے ماں باپ سے التجائیں کی مگر کسی نے نہیں سنی

وہ دونو تو شرم سے زمیں میں گڑنے کو تھے انہوں نے الیاس صاحب کے فیصلے پر بھی کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

ربیع روتی رہی دھاڑے مار مار کر مگر کسی نے اس کی نہیں سنی اور مہروز بخت کے ساتھ اس کا نکاح کروا دیا اور تھوڑی ہی دیر میں اسے دلہن بنا کر رخصت کر دیا

ربیع کی آنکھوں میں دلہن بنی فاطمہ کی تصویر تھی اس کے ادل اور ضمیر بھری بوجھ تلے دبا تھا وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی مگر رخصتی کے وقت انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ نہیں رکھا اسے روتی بلکتی کو بھیج دیا

Posted on Kitab Nagri

اسے سزا دے کر بھیج دیا گیا تھا اپنے سے دوری کی سزا قطع تعلق کرنے کی سزا۔ وہ گاڑی سے پلٹ پلٹ کر دیکھتی رہی مگر کسی نے اس کی طرف نہیں دیکھا۔

"بھابھی" نشا لپک کر اس کی طرف گئی اور لپٹ گئی

"روز خواب میں دیکھتی کہ مہروز بھائی آپ کو لے کر ہمارے گھر آئے اور روز ٹوٹ جاتا" نشا نے خوش ہو کر بتایا

نشا اپنی عادت سے مجبور نان اسٹاپ شروع تھی

"اسلام علیکم بھابھی کیسی ہیں؟" نائمہ نے کہا

"ٹھیک ہوں آپ سنائیں" ربیع نے کہا

نزہت بیگم (مہروز کی چچی) نے ربیع کو ماتھے پر پیار کیا گلے لگایا چچا نے سر پر ہاتھ پھیرا

"بھابھی آپ اتنی پیاری ہیں بلکل پری لگتی ہیں" نشا نے ربیع کا ہاتھ چوما اور ربیع کتنے عرصے بعد کھکھلا کر ہنس دی مہروز کے ساتھ سب نے چونک کر ربیع کو دیکھا

"دیکھ رہے ہو اپنی بہن کا کمال؟" اعصام چچا نے کہا

"جی دیکھ رہا ہوں اور اپنی بہن کو انعام دینے کو دل کر رہا ہے۔۔۔ نشا" مہروز نے جیب سے والٹ نکالا

Posted on Kitab Nagri

"جی بھائی؟"وہ دور سے بولی

"یہ لو تمہارا انعام"اس نے ہزار ہزار کے نوٹ اس کی طرف بڑھائے

"کس چیز کا"؟

ساری بات نہیں پوچھتے بس رکھ لو "

"میں سمجھ گئی کیوں ملا ہے مجھے انعام"مہروز اس کی بات پر زور سے ہنسا

"آپ کی ہنسی پر ملا ہے انعام آپ تھوڑا اور ہنس دیں میرا کاروبار چل جائے گا"نشا نے کان میں کہا اور ربیع کی نظر کے ہاتھ پر گئی

"اگر میں کہوں یہ پیسے واپس کر آؤ میں تمہیں اس سے بھی زیادہ دوں گی"ربیع نے کہا

"نہ بابا نہ میں لوٹا نہیں جو پھر جاؤں"

"بڑی توتا چشم ہو یار"

"توتا چشم نہیں ہوں وفادار ہوں میرے بھائی نے دیے ہیں مجھے ایک کا بن کر رہنا چاہیے"

ربیع اس کی بات پر ہنس دی تھوڑی ہی دیر میں موڈ ٹھیک ہو گیا تھا انہوں نے ہنستے مسکراتے ہوئے کھانا کھایا

"بھائی آپ سب ڈرائنگ روم میں بیٹھیں اور بھابھی آپ میری ساتھ برتن سمیٹنے میں مدد کروائیں"نشا نے لاپرواہی سے کہا

Posted on Kitab Nagri

"نشا؟"نزہت نے کہا

"اٹس او کے مما اب بھابھی ہمارا گھر کا ہی حصہ ہیں "

ربیع نے اس کے ساتھ برتن سمیٹے اور کچن میں رکھے

"بھابھی اپ چائے کا پانی چڑھائیں تب تک میں یہ برتن دھو دوں"اس نے ایک اور کام سونپا

ربیع نے نا صرف پانی چڑھایا بلکہ چائے بھی بنادی تھی

"چائے تیار ہے"ربیع نے کہا

"میں بھی تیار ہوں"نشانے چائے کپ میں ڈالی

"آپ یہ لے جائیں میں بھی آتی ہوں"نشانے کہا

اس نے ڈرائنگ روم میں جا کر سب کو چائے دی اور مہروز غش کھانے کو تھا کیا یہ وہیر بیع ہے؟

"چائے"مہروز کی طرف ٹرے تھی

"بیٹھ جاؤ بیٹا تم"نزہت نے کہا

حاضرین چائے کیسی ہے؟"نشانے پوچھا

"تعریف سننا چاہتی ہو؟"مہروز نے چھیڑا

Posted on Kitab Nagri

"میں کیوں سنوں، سنے وہ جس نے بنائی ہے" اس نے ربیع کی طرف اشارا کیا۔

"کیا واقعی؟"

"اور کیا میں خود کریڈٹ دے رہی ہوں ان کو؟"

"تو پھر ایسا کرو اگر چائے بچی تھوڑی تو وہ بھی لے آؤ میرے لیے" اس کی بات پر سب ہنس دیے۔

"میرا تو دل چاہ رہا ہے نشا کو ساتھ لے جاؤں کم از کم میری بیوی تو خوش رہے گی"

"کیا آپ تماشہ کرنے والی بندریا سمجھا ہے؟" نشا نے یک دم کہا اور سب ہنس دیے

"چلیں" ربیع نے کہا

"ہاں" مہروز نے وال کلاک دیکھا

"کہاں جا رہے ہو؟" عصام نے پوچھا

"گھر" مہروز نے کہا

"ٹائم دیکھ رہے ہو؟ رات یہیں رکو گے صبح ناشتا کر کے چلے جانا"

"لیکن چچا؟"

"بس کچھ نہیں سن رہا میں کل جاؤ گے بس کمرہ سیٹ کروا دیا ہے جاؤ آرام کر لو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نشا جاؤ بھائی کو چھوڑ آؤ تھک گئے ہونگے"

وہ مہروز کو روم میں چھوڑ آئی

❤ ❤ ❤ ❤

رات کا جانے کون سا پہر تھا جب وہ کمرے میں ائی مہروز سو چکا تھا

وہ بھی لیٹ گئی تھوڑی ہی دیر میں انکھ لگ پھر صبح ہی کھلی اس نے آنکھیں کھولی تو وہ مہروز کے سینے سے لگی ہوئی تھی اسے یک دم کرنٹ لگا وہ جھٹکے سے اس کے حصار سے نکلی

"کیا ہوا صبح صبح کرنٹ کیوں مار رہی ہو؟"

مہروز کہنی کے بل اٹھا بنا شرٹ کے اس کے مسلز نمایا ہو رہے کسی باڈی بلڈر کی طرح ربیع اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رات تم نے اتنی دیر لگا دی آنے میں میں تو سو ہی گیا"

مہروز بھی اس کے عقب میں آکر اس کے بالوں میں چہرہ چھپانے لگا

"مجھے پتا ہوتا تم ہمیشہ کے لیے سونا چاہتے ہو کب کی اجاتی"

Posted on Kitab Nagri

"کیوں اپنے ہونے والے بچے کو یتیم کر رہی ہو؟"مہروز نے پیار سے کہا

"بچہ؟"وہ حیران ہوئی

"تم کیا سمجھتی ہو تم مجھ سے یہ بات چھپا لو گی؟"

وہ اس کے گال پر اپنے گام مس کرتے ہوئے کہنے لگا

"مم۔۔۔مگر ایسی تو کوئی بات نہیں"

مہروز نے اسے اپنی طرف گھما کر اس کا رخ کیا

اس کا چہرہ تھام لیا

"اب میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہو کہ ایسی بات نہیں؟"

تبھی دروازے پر دستک ہوئی ربیع ساکت کھڑی رہی وہ پلٹ گیا وہ شخص وہ بات بھی جان گیا تھا جو وہ اپنے آپ سے بھی چھپائے پھر رہی تھی اسے کئی بار اپنی طبیعت پر شک ہوا مگر اس نے ٹال دیا وہ شک پر یقین کی مہر نہیں لگانا چاہتی تھی۔ تھوڑی دیر بعد ناشتہ کر کے وہ لوگ واپسی کے لیے نکل گئے۔ اسے اپنی ماں شدت سے یاد آ رہی تھی اس کے خاموش آنسوں بہ رہے تھے۔

LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI

Posted on Kitab Nagri

اس نے گھر پہنچ کر گاڑی کا دروازہ خود کھولا اور اسے ہاتھ پکڑ کر اترنے میں مدد کی مگر وہ اس کا ہاتھ آگے بڑھ گئی۔

اس کا رخ بیڈروم کی طرف تھا

"اسلام علیکم "اس نے عارفی بیگم کو سلام کیا

"وعلیکم اسلام ربیع کو کیا ہوا؟"

"شاید طبیعت ٹھیک نہیں"

کیا ہوا طبیعت کو؟"

"پریشانی کی بات نہیں خوشی کی بات ہے"

"رئیلی؟سچ کہ رہے ہو؟"عارفہ چہک گئی

"آپ اسے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں کنفرم کروالیں"

"ربیع اداس کیوں ہے؟"

"شاید گھر والوں کو مس کر رہی ہے اس موقع پر؟"

"تو کوشش کرونا اس کیا می ابامان جائیں"

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ہوں کچھ تو کرنا ہی ہو گا"

"ہاں کوشش کرو مان جائیں گے انشاءاللہ"

"کہاں جارہی ہیں؟" اس نے عارفہ کو جاتے دیکھ پوچھا

"تمہارے ڈیڈ کو خوش خبری دینے" مہروز مسکرادیا

❤ ❤ ❤ ❤ ❤

"اپنی مام کو منا کر دو مجھے نہیں جانا ڈاکٹر کے پاس" ربیع نے کہا

"مجھے تمہاری نہیں اپنے بچے کی فکر ہے"

"مجھے ضرورت بھی نہیں تمہاری فکر کی"

"تو مجھے اپنے بچے کی تو کرنے دو؟"

"بڑی تکلیف ہو رہی ہے اپنے بچے کے لیے؟"

"بیوی کے لیے بھی ہو رہی ہے اف کیا حال بنا لیا ہے؟"

"تمہارا حال بھی اپنے جیسا ہی کر دوں گی"

Posted on Kitab Nagri

وہ نفرت سے بولی

"وہ تو تم کر رہی ہو دن بھی برباد اور راتیں بھی یوں لگتا ہے شادی کو تیس سال ہو گئے مرد ہو کر بھی خود کو سمبھال کر رکھا کبھی بہکا نہیں سوچا مشرقی بیوی سے سب ارمان پورے کروں گا اور مشرقی بیوی ہاتھ تک نہیں لگانے دیتی یار جو رشتی مجھ پہ حلال ہے اسے حرام تو مت کرو؟"

"کیا چاہتے ہو؟"

"وہ سب جو ایک شوہر چاہتا ہے"

"ہر شوہر زبر دستیکا نہیں ہوتا؟"

"ہر بیوی تمہاری طرح ضدی اور غصیلی بھی نہیں ہوتی شوہر کے بڑے بڑے عیب ڈھانپ لیتی ہے"

"تم نے ڈھانپا تھا میرا عیب؟"

"معاف تو کر سکتی ہو نا؟"

"مجھے کسی نے معاف کیا؟ اس دن تم مجھے معاف کر دیتے اب پھر تم کون ہو معافی مانگنے والے؟" اس کی آواز بھر آئی

"مطلب تم معاف نہیں کرو گی؟"

"نہیں" اس نے لب بھینچ لیے

Posted on Kitab Nagri

"مہروز ربیع تیار ہے؟" عارفہ نے کہا

"نہیں اپڈاکٹر کو فون کر کے منع کر دیں "

مہروز نے دوٹوک کہا بریف کیس اٹھائے باہر آیا

"کہاں جا رہے ہو؟"

"لاہور"

واپسی کب تک ہو گی؟"

شاید کل"

وہ جواب دیتا باہر نکلنے لگا

"لیکن بیٹا وہ ربیع؟"

اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں" وہ ماں سے کہتا

باہر نکل گیا اس کے زہن سے ربیع کی باتیں نہیں نکل رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پوری رات خالی بستر پر اسے نیند نہیں آ رہی تھی اس کا دھیان مہروز کی طرف جا رہا تھا

"کیا مجھے اس کی عادت ہو گئ؟ کیا وہ نہیں ہے تو مجھے بے چین ہوں؟ وہ اٹھ بیٹھی۔

کیا میں فاطمہ کو بھ گئ؟" ساری رات جاگ کر گزری

صبح جب انکھ کھلی تو اس کا سیل گنگنا رہا تھا

"ہیلو" مہروز بات کر رہا ہوں""

کیسی ہو؟"

"ٹھیک ہوں"

"رات کیسی گزری میری یاد ائی؟"

"رات اچھی گزری ہے سکون سے تمہارا تو خیال بھی نہیں ایا"

"تم تو جھوٹ بھی سچ کی طرح بولتی ہو۔۔۔ لیکن اب میں سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ ہی مانو گا۔۔۔ میں آج ارہا ہوں مجھے بھی نیند نہیں ائی" اتنا کہ کر اس نے فون رکھ دیا

"مہروز بخت میں تمہیں دل سے یاد تو کر سکتی ہوں مگر معاف نہیں کر سکتی" اس نے خود کلامی کی اور گہری سانس لے کر رہ گئ۔

Posted on Kitab Nagri

"آج تمہارے چیک اپ کی ڈیٹ ہے" وہ دراز سے فائل نکالتے ہوئے بولا

"جانتی ہوں" وہ بوں میں کنگھی کرتے ہوئے کہنے لگی

"تو پھر چلیں ٹائم ہو گیا؟"

وہ اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا اس نے اٹھ کر اپنے ارد گرد چادر پھیلا لی اور مہروز کے ساتھ باہر نکل گئی مہروز نے سیڑھیاں اترنے میں مدد کی اس کا ہاتھ پکڑ کر۔

وہ اسے لے گاڑی تک آگیا ربیع لا جسم اب خاصا صحت مند لگا تھا، دو ماہ رہ گئے تھے اس کی ڈیلیوری کو اور اس کی ہر بات کا دھیان رکھتا چلنے پھرنے کھانے پینے اسے خیال رہتا تھا، ہر مہینے بعد چیک اپ بھی ریگولر ہو رہا تھا، دوائیں بھی ٹائم پر دیتا۔ اس نے ربیع کا خیال رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI

"مہروز، مہروز؟" وہ بہت دیر سے درد برداشت کر رہی تھی لیکن اس کی چیخ نکل رہی تھی اس نے مہروز کو پکار ہی لیا۔

Posted on Kitab Nagri

"ربیع؟" وہ ہڑبڑا کر اٹھا اور ہاتھ بڑھا کر لیمپ جلایا

"مجھے۔۔۔مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے" ربیع کا چہرہ پسینے سے تر تھا۔

"تم ہمت سے کام لو میں مام کو بلاتا ہوں" وہ باہر نکلا عارفہ بیگم نیند سے اٹھ کر بھاگی آئی تھی۔ مہروز نے اسے گاڑی میں بیٹھایا۔ رات کے تین بجے اچھی خاصی افراتفری ہو گئی تھی لیکن ایک گھنٹے بعد جب اس کی بیٹی کی خوشخبری ملی تو وہ ساری افراتفری بھول گیا اس کی خوشی کا ٹھکانا نہ رہا نرس نے بچی کو اس کی گود میں تھما دیا۔

"سوری آپ کی بیوی کی حالت خاصی خراب ہے ڈلیوری کے وقت ان کا بی پی لو ہو گیا تھا ان کا جسم بلکل بے جان ہو گیا تھا۔" مہروز کی ہوائیاں اڑنے لگی

"انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا اٹھو حوصلے سے کام لو اور نماز کے بعد دعا کرنا چلو مسجد میں بھی جا رہا ہوں" فیروز نے کہا

فیروز نے بچی کے کان میں اذان دی اور مسجد چلا گیا مہروز بھی نماز پڑھنے چلا گیا مگر نماز پڑھ کر واپس بھی آ گئے تھے مگر ربیع کو ہوش نہیں آیا۔ صبح ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عارفی نے گاؤں فون کر کے بھی بتا دیا تھا لیکن ایک ربیع کی فیملی تھی جنہوں نے فون سننا گوارا نہیں کیا

Posted on Kitab Nagri

تم پہلے بھی دو بار آ چکے ہو اور ہمارا جواب انکار میں تھا اور آج بھی ہے" احمد مرتضیٰ نے سخت لہجے میں کہا۔

" پہلے جب آیا تھا تو حالات یہ نہیں تھے میں آپ کے پاؤں پکڑنے کو تیار ہوں، اسے معاف کر دیں بس ایک بار کر دیں، وہ آج تین دن سے ہسپتال میں ہے موت اور زندگی سے لڑ رہی ہے بلکہ یہ کہیں کہ لڑ ہی نہیں رہی وہ ہار رہی ہے وہ زندگی سے منہ موڑ رہی ہے،" مہروز کی آنکھوں میں آنسوں تھے زندگی میں پہلی بار وہ یوں رویا تھا اس کا صبر جواب دے گیا تھا اس مقام پر آ کر وہ ہار گیا تھا پہلی بار احمد اسے دیکھ ٹھٹکے تھے اور سکینہ بیگم تڑپی تھی۔

" کیا ہوا ہے اسے ؟" اس کی ممتا کی تڑپ چھپی نا رہی

" پچھتاوا ہے اسے۔۔۔ اسے اپنی بیٹی تک کی خبر نہیں اسے مہروز بخت کا خیال نہیں، اسے فاطمہ کا خیال ہے، کاش میں اس دن فاطمہ سے بات کرنے کے لیے فون ہی نا کرتا، میری ضد نے یہ نوبت لائی ہے اپنے ساتھ سب کا سکون برباد کر دیا اور دو گھر تباہ کر دیے۔ میں اس سے بھی زیادہ قصور وار ہوں آپ مجھے سزا دے دیں اسے معاف کر دیں۔"

مہروز ہاتھ جوڑے کھڑا تھا

سکینہ بیگم شوہر سمیت اسے دیکھ کر رہ گئی۔

" کون سے ہسپتال میں ہے ؟" وہ اس کی تکلیف کا سن کر پگھل گئے تھے۔ احمد نے گاڑی نکالی۔ وہ پہلے بھی ربیع کو بتائے بغیر ان سے معافی مانگنے ایا تھا مگر انہوں نے بے عزت کر کے نکال دیا تھا اس نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI LRI❤ PDI

چھ دن بعد وہ ہوش میں آئی اور اس کی نظر سب سے پہلے مہروز پر پڑی، اجاڑ ویران چہرہ کافی تھکا تھکا لگ ہی نہیں رہا تھا وہ مہروز ہے، ہر دم ایکٹو صاف ستھرا رہنے والا۔ وہ اس کی نظر خود پر محسوس کرتا آگے سے ہٹ گیا اور پھر اس کی نظر سکینہ اور احمد مرتضیٰ پر پڑی۔

"ماں؟" وہ زیر لب بولی جیسے خواب ہو۔

"میری جان میری بچی کیسی ہے؟" وہ لپک کر پاس آئی۔

"مام" اس نے انہیں چھوا۔

"ہاں یری جان میں ہی ہوں تمہاری مام" انہوں نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

"ڈیڈ؟" اس نے احمد کی طرف دیکھا

"آ۔۔۔ آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں؟" اس کی آواز بھر آئی

"ہم پچھلے تین دن سے تمہارے پاس ہیں بس تم ہی آنکھیں بند کیے پڑی تھی "

"اور وہ؟" اس نے بے ساختہ پورے کمرے میں دیکھا اسے مہروز کہیں نہیں دکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"کون وہ؟اپنی بیٹی کی بات کر رہی ہو؟"

"بیٹی؟"وہ چونکی

"جایئے احمد بچی کو اندر لائیں اس نے تو دیکھا ہی نہیں"

"مبارک ہو بھابھی"تبھی نشا بچی کو اندر لے آئی

"نشا؟"ربیع اسے دیکھ خوش ہوئی

"جی میں نشا،اپکی صاحب زادی نے تھکا کر رکھ دیا"اس نے بچی کو ربیع کے پاس لٹا دیا تھا سب کمرے میں آ گئے تھے۔

"ارے مہروز کہاں ہے؟ "

"بھابھی کا صدقہ دینے اور شکرانے کے نوافل پڑھنے گئے ہیں"نشا نے جواب دیا

اور پھر سب ہنسی مزاق کرنے لگے۔

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

Posted on Kitab Nagri

دوسرے دن اسے ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور ربیع گھر اگئی تھی

"بھائی بچی کا نام کیا رکھنا ہے ؟" نشا نے کہا

"کیوں تمہیں سمجھ نہیں آ رہا کیا؟"

" سمجھ تو کسی کو بھی نہیں آ رہا کیا رکھیں ؟" اس نے ربیع کی طرف ازارہ کیا

"اب سنجیدگی سے بتاؤ کیا نام رکھنا ہے بچی کا؟" فیروز بخت نے کہا

"وانیہ کیسا رہے گا؟" مہروز نے کہا

"اس کے معنی کیا ہیں؟"

"اس کے معنی اللہ کی طرف سے تحفہ "

"وانیہ مہروز بخت ہوں اچھا نام ہے رکھ لو" عارفی نے کہا

ربیع چپ چاپ کھانا کھاتی رہی پھر تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد بچی کو لے کر بیڈ روم میں اگئی۔

" تمہیں بچی کا نام پسند نہیں آیا شاید ؟" مہروز نے بچی سے کھیلتے ہوئے پوچھا

"میں ایسا کب کہا؟ "

"تم کوئی نام بتا دو؟"

Posted on Kitab Nagri

"وانیہ مہروز بخت "ربیع نے کہا اور مہروز مسکرا دیا

"ایک بات پوچھوں؟"

"تمہیں بات کرنے کے لیے اجازت کب سے لینے پڑی؟"

"جب سے تم نے انجان بننا شروع کیا"

"مجھے کسی نے بتایا تھا کہ اگر کسی کی توجہ حاصل کرنی ہو تو اس سے انجان بن جاؤ مگر افسوس مجھے اب سمجھ آئی یہ بات جب میں اپنی ساری محبت کے خزانے لٹا چکا خیر حربہ تو اب بھی ضائع نہیں گیا"

اس نے شرارت سے کہا

"تم مجھ سے ناراض تھے؟"ربیع نے پوچھا

"نہیں",

"تو پھر مجھ سے نظریں کیوں چرائے پھر رہے تھے؟"

"پشیمان تھا جب تمہیں تمہارے میں نے مام ڈیڈ کے ساتھ خوش دیکھا تو مجھے غلطی کا احساس ہوا کیو میں رشتوں میں دراڑ کا سبب بن گیا۔؟"

"یہ سب قسمت میں لکھا تھا"

"تم مان چکی ہو اس چیز کو؟"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں لیکن فاطمہ نامی تیر میرے دل میں اب بھی چبھتا ہے یہ کسک ہمیشہ رہے گی"

"ادھر آؤ میرے پاس" مہروز نے اسے قریب آنے کا اشارہ کیا

اور وہ جیسے ہی قریب آئی مہروز نے اسے بازوؤں میں گھیر لیا۔

"زندگی کے کسی نا کسی مقام پر یہ تیر بھی نکل جائے گا بس دعا کیا کرو وقت بہت سی تبدیلیاں لاتا ہے.....اب تم خود کو ہی دیکھ لو پہلے قریب آتا تھا تو تم دور بھاگتی تھی اور دور بیٹھا تھا تو خود ہی قریب اگئی" مہروز پٹڑی سے اتر گیا تھا

"کیا کہا؟" وہ چیخی

"یہی کہ میں اپنی بچی کو پیار کر رہا ہوں اور تم میری توجہ اپنی طرف سمت کروا رہی ہو" مہروز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

"تم نے خود مجھے قریب بلایا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کب پتا تھا کہ تم آ ہی جاؤ گی؟" اس نے ہنسی دباتے ہوئے کہا

"مہروز بخت" اس نے مہروز کے بال دبوچے تب ہی وانیہ رونے لگی اور مہروز کا رومنٹک موڈ ہرن ہو گیا۔

❤ ❤ ❤ ❤ ❤

Posted on Kitab Nagri

"ربیع جلدی آؤ مہروز کا فون ہے" سکینہ بیگم نے آواز دی

"آ رہی ہوں" وہ لاؤنج میں آئی

"اسلام علیکم"

"وعلیکم اسلام کیسی ہو؟"

"ٹھیک ہوں"

"کیا بات ہے موڈ کیو آف ہے؟"

"تمہاری لاڈلی نے میرا اسیل توڑا ہے نیچے پھینک دیا"

"کوئی بات نیا لے لیں گے جو تمہیں پسند ہوا۔۔۔۔اینی وے یہ بتاؤ گھر کب آ رہی ہو؟"

"ابھی پانچ دن تو ہوئے ہیں"

"یار گھر بہت خالی ہو گیا مام ڈیڈ بھی تم دونوں کو مس کر رہے ہیں"

"ہاں یہاں بھی مام ڈیڈ پھر مس کرنے لگتے ہیں" ربیع اپنے ماں باپ کے لیے اداس ہوئی

"تبھی تو کہتا ہوں نئے مہمان کی تیاری کرو، پھر ایک انکل آنٹی کے پاس رہے گا ایک مام ڈیڈ کے پاس"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا پھر تم کہو گے ایک اور مہمان کی تیاری کرو جو ہمارے پاس بھی رہے"

"بہت تیز ہو تبھی تو میں تمہارے ہاتھوں بے وقوف بن گیا"

"اور اب میں بنتی ہوں بے وقوف تمہاری چکنی چپڑی باتو میں اکر" اس کی بات پر وہ ہنس دیا۔

"پھر گھر کب آرہی ہو؟"

"پاپا ائیں تو کہتی ہو سیٹ ریزرو کروادیں" اس نے کہا اور فون بند کر دیا

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

جہاز کے پرواز کرنے میں بہت ٹائم تھا ابھی وہ وانیہ کو گود میں لیے بیگ ایک ساتھ رکھے بیٹھ گئی تھی

"مماوہ بے بی؟" وانیہ نے اشارہ کیا

"ہاں چھوٹا سا بھائی ہے" اسنے تھوڑے فاصلے پر کھڑے بچے کو دیکھا وہ بچی بھی وانیہ کو دیکھ رہا تھا شاید کھیلنا چاہتا تھا

بالاخر وانیہ نے اس بچے کا ہاتھ پکڑ کر اس کھینچ لیا اور وہ رو۔ے لگا

"اوہ ایم سوری یہ بس کھیلنے کی ضد کر رہی ہے" ربیع نے گاؤن میں بیٹھی اسے کیاں سے معزرت کی

Posted on Kitab Nagri

"اٹس اوکے لیکن کبھی کبھی کھیل میں زندگی داؤپر لگ جاتی ہے" ربیع کو حیرت ہوئی اس آواز نے ربیع کی سماعتو پر بم پھوڑا۔

"فاطمہ ؟" اس نے بے یقینی سے کہا

"فاطمہ یہ تم ہی ہونا؟ "

"کوئی شک ہے؟ "

"فاطمہ تم تم کہاں تھیں ؟" ربیع کا لہجہ بھرا تھا پرانی باتیں یاد آگئی تھی

"میں نے بہت بار تم سے ملنے کی کوشش کی مگر خدیجہ ممانی نے بتایا تمہاری شادی ہوگئی تم کہاں ہو؟ کیسی ہو کچھ نہیں بتایا جبسے مام ڈیڈ نے مجھ ملنا شروع کیا ماموں نے ان سے واسطے ختم کردیے" ربیع نے کہا

"میری شادی ابا نے اپنی مرضی سے کردی لیکن اللہ کا شکر ہے میں بہت ہوں اپنے شوہر اور بیٹے کے ساتھ پورانی کائی بات یاد نہیں رہی۔ شادی شدہ زندگی میں وقت نہیں ملتا سوچنے کا" فاطمہ جانتی تھی ربیع شرمندہ ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ملتا ہے وقت جب جب لیٹتی ہو سونے کے نیند نہیں اتی آئی گی کیسے؟ سب یاد اجاتا ہم نے کبھی کسی کے جو بھی برا کیا ہو"

"ربیع بھول جاؤ پرانی باتیں میں بھی بھول گئی"

"میں اس بات کو چھوڑ دوں گی تم مجھے معاف کردو"

Posted on Kitab Nagri

اس نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ ہاتھ جوڑ دیے

"میں نے تمہیں معاف کیا سچے دل سے ابا بے شک تم سے ناراض رہیں مگر میں نے معاف کر دیا ہاں شروع میں دکھ ہوا تھا لیکن جب سے شادی ہوئی ہے میں سمجھ گئی یہی قسمت ہے وہ تو میری قسمت تھی ہی نہیں میری قسمت تو یہ ہے وہ تو تمہاری تھی۔"

ربیع کے بلک بلک کر رونے پر سب اسے گھر رہے تھے

"ربیع سمبھالو خود کو" فاطمہ نے اسے گلے لگایا

"تھینک یو فاطمہ" اس نے فاطمہ کا ہاتھ چوما

اج اس نے کھل کر سانس لیا ضمیر کا بوجھ اتر چکا تھا

فاطمہ بہت خوش تھی اپنے شوہر کے ساتھ وہ کراچی میں ہوتا تھا اچھی فیملی تھی آج وہں اپنے ماں باپ سے ملنے ارہی تھی جب اسلام آباد ائیر پورٹ پر ان کی ملاقات ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باہر آئی تو مہروز کھڑا تھا

اس نے پلٹ کر فاطمہ کو دیکھا پھر آگے بڑھ گئی۔

"کسے دیکھ رہی ہو؟ "

"فاطمہ کو"

Posted on Kitab Nagri

"فاطمہ؟"

"ہاں آج اس نے مجھے زندگی بخش دی مہروز مجھے معاف کر دیا"

مہروز نے خدا کا شکر ادا کیا

"اس بار لاہور جا کر تمہیں بہت مس کیا" ربیع نے اس کیے کاندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا

"کیوں؟"

"بس پیار آرہا تھا تم پر"

"تو اب کر لو"

"نہیں اب گھر جا کر "

"تو جلدی چلو" مہروز نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی اور ربیع کھکھلا کر ہنس دی اور ان دونوں کو ہنستا دیکھ وانیہ تالی بجانے لگی۔

ختم شد

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com